روزنامہ
ٹیلی فون نمبر: 213029
C.P.L 29
# الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

جمعرات 21 جولائی 2005ء 13 جمادی الثانی 1426 ہجری 21 وفا 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 163

## برے اعمال سے بچا

حضرت جابرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نماز یہ دعا کرتے تھے۔

اے اللہ حسین اعمال اور بہترین اخلاق کی طرف میری رہنمائی کر۔ تیرے سوا کوئی نہیں جو نیک کاموں کی طرف ہدایت دے اور مجھے برے اعمال اور بداخلاق سے بچا کیونکہ تیرے سوا کوئی ان سے بچانے والا نہیں۔

(سنن نسائی کتاب الافتتاح باب الدعا بین التکبر و القراء ة حدیث نمبر:866)

# سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ کینیڈا (15)

## نیشنل عاملہ، ذیلی تنظیموں کی مجالس عاملہ اور مربیان کو ہدایات، لندن واپسی کا سفر

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب

### 5 جولائی 2005ء

صبح چار بجکر پینتالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز فجر بیت الذکر میں تشریف لاکر پڑھائی۔

ساڑھے نو بجے نیشنل مجلس عاملہ کینیڈا کی میٹنگ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ شروع ہوئی۔ حضور انور نے دعا کروائی۔ حضور انور نے نیشنل مجلس عاملہ کے ممبران سے باری باری ان کے کام، پروگراموں اور آئندہ کے لائحہ عمل کے بارہ میں دریافت فرمایا اور خصوصی طور پر گزشتہ سال کی میٹنگ میں دی جانے والی ہدایات پر عملدرآمد کی رپورٹ بھی طلب فرمائی۔

شعبہ تربیت کو حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ MTA کا جائزہ لیں کہ کتنے لوگ سنتے ہیں۔ فرمایا اندازہ نہیں لگانا بلکہ باقاعدہ جائزہ لیں کہ کتنے سنتے ہیں اور کتنے نہیں۔ فرمایا بعض اپارٹمنٹس میں MTA نہیں ہے۔ بعض جگہ ڈش لگانے کی بھی مجبوری ہے۔ ان کا بھی جائزہ لیں کہ وہ کس طرح سنتے ہیں یا کیسٹ وغیرہ دیکھتے ہیں۔ فرمایا کوئی خاص تربیتی موضوع ہو تو اس کو پرنٹ کروا کر گھروں میں بھجوایا جاسکتا ہے۔ جو کاروں پر سفر کرنے والے ہیں ان کو آڈیو کیسٹس مہیا کی جاسکتی ہیں۔

حضور انور نے فرمایا جو لوگ بیوت الذکر میں آنے والے ہیں ان کے دو حصے ہیں ایک وہ ہیں جو تعاون کرنے والے ہیں اور دوسرے وہ ہیں جو آتے تو ہیں لیکن ان کی طرف سے تعاون نہیں ہوتا۔ حضور انور نے فرمایا کہ تیسرے وہ لوگ ہیں جو بیت الذکر آتے ہی نہیں یا بہت کم آتے ہیں اور ان کا نظام سے رابطہ بھی نہیں ہے۔ ایسے لوگوں کی تربیت کے لئے زیادہ پروگرام ہونے چاہئیں۔ فرمایا ایک اصول ان سب پر لاگو نہیں ہوسکتا ہے۔ ہر ایک کی تربیت کے لئے مختلف پروگرام ہونے چاہئیں۔ پس اپنے تربیتی پروگراموں میں اس لحاظ سے دیکھیں۔

حضور انور نے فرمایا بعض پروگراموں میں آپ ذیلی تنظیموں سے مل کر ان کے تعاون سے بہتر صورت پیدا کر سکتے ہیں یا ان کے پروگراموں میں مدد دیں تو بہتر صورت پیدا ہوسکتی ہے۔ حضور انور نے فرمایا آپ نے ذیلی تنظیموں کو پروگرام بنا کر نہیں دینا بلکہ ان کے اپنے پروگراموں میں ان کی مدد کریں۔

حضور انور نے نیشنل سیکرٹری تربیت سے اصلاحی کمیٹی کے کاموں کے بارہ میں بھی رپورٹ طلب فرمائی اور فرمایا یہ بہت بڑا کام ہے۔ مسائل بڑھ رہے ہیں اس لئے اس طرف خصوصی توجہ دیں۔

شعبہ وقف جدید کو حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ بچوں کو بھی اس نظام میں شامل کریں۔ حضور انور نے فرمایا جماعتی طور پر تنظیموں کو شامل کرنے کی زیادہ ضرورت ہے۔ ان کو ٹارگٹ دے دیا کریں جو مناسب ہو۔

سیکرٹری صاحب تعلیم نے گزشتہ سال کی ہدایات کے مطابق اپنے کام کی رپورٹ دی اور بتایا کہ نیشنل طور پر بھی اور ریجنل لیول پر بھی جماعتوں میں تعلیمی و تربیتی کلاسز ہوتی ہیں اور مختلف پروگرام ہوتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ ان سب پروگراموں کا آپ کو جماعتوں سے Feed Back کیا ملتا ہے۔ حضور انور نے فرمایا ہر سیکرٹری کے پاس سرخ کتاب ہونی چاہئے جس میں وہ اپنے شعبہ کے بارہ میں جو بھی کمی ہے۔ نقائص ہیں نوٹ کرے۔ یہ کتاب صرف جلسے کے لئے نہیں ہے ہر جگہ کے لئے ہے۔

حضور انور نے یونیورسٹی میں جانے والے طلباء کی فیسز اور مدد کے بارہ میں دریافت فرمایا اور اس بارہ میں مختلف پہلوؤں سے تفصیلی جائزہ لیا اور راہنمائی فرمائی۔ حضور انور نے پرائیویٹ سکولز اور اس بارہ میں سروے کرنے کے بارے میں بھی دریافت فرمایا۔

شعبہ زراعت کو حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ بہت سارے لڑکے، احباب فارغ ہیں جو کوئی کام نہیں کررہے ان سے قریب کی جگہوں پر کام کروائیں۔ حضور انور نے فرمایا جو زمیندارہ کررہے ہیں ان سے ساری معلومات حاصل کریں۔ سیکرٹری زراعت نے بتایا کہ گھروں میں سبزیاں وغیرہ لگانے کا پروگرام شروع ہوچکا ہے۔ حضور انور نے دریافت فرمایا کہ کیا گھروں میں سبزیاں لگانا سستا ہے یا بازار سے خریدنا سستا ہے یا پھر لوگ شوق پیدا کرنے کے لئے لگاتے ہیں۔ حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ بہت ساری فیملیاں یہاں آئی ہیں جن کے حالات اچھے نہیں ہیں یا جن کے کاروبار ختم ہو چکے ہیں ان کو مشورہ دیں کہ وہ سبزیاں لگائیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ MTA کے لئے فارمز وغیرہ کے ڈاکومنٹری پروگرام تیار کرکے بھجوائیں۔ حضور انور نے فرمایا زراعت کے تعلق میں ساری انفارمیشن اکٹھی کریں اس سے احمدی احباب کی مدد ہوسکتی ہے۔

سیکرٹری صاحب رشتہ ناطہ کو رشتوں کے تعلق میں فریقین کے بارہ میں رپورٹ حاصل کرنے کے تعلق میں بعض انتظامی ہدایات فرمائیں۔

حضور انور نے فرمایا بعض خاندانوں پر پرانے داغ لگے ہوتے ہیں جو دھل بھی چکے ہوتے ہیں لیکن اس کے باوجود لوگ اس چیز کو لے کر بیٹھے رہتے ہیں اور رشتے نہیں دیتے یا اگر رشتے ہوتے ہیں تو پھر طعنے

(باقی صفحہ 2 پر)

## جلسہ سالانہ برطانیہ 2005ء کے موقع پر حضور انور کے خطابات

مورخہ 29، 30، 31 جولائی 2005ء کو منعقد ہونے والے 39 ویں جلسہ سالانہ جماعت ہائے احمدیہ برطانیہ کے موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ سمیت جو خطابات ارشاد فرمائیں گے ان کی پاکستانی وقت کے مطابق تفصیل درج ذیل ہے۔ تیسرے دن عالمی بیعت بھی نشر ہوگی۔ جلسہ کی تمام کارروائی احمدیہ ٹیلی ویژن کے ذریعہ Live ٹیلی کاسٹ کی جائے گی۔

### مورخہ 28 جولائی 2005ء

4:20 بجے سہ پہر: معائنہ انتظامات جلسہ اور ڈیوٹی والوں سے حضور انور کا خطاب

### مورخہ 29 جولائی 2005ء

5:00 بجے سہ پہر: خطبہ جمعہ
8:25 بجے رات: پرچم کشائی
8:30 بجے رات: افتتاحی خطاب

### مورخہ 30 جولائی 2005ء

4:00 بجے سہ پہر: خواتین سے خطاب
7:30 بجے شام: دوسرے دن کا خطاب

### مورخہ 31 جولائی 2005ء

5:00 بجے سہ پہر: عالمی بیعت
8:00 بجے رات: اختتامی خطاب

## جامعہ احمدیہ ربوہ میں داخلہ

جامعہ احمدیہ ربوہ میں داخلہ 2005ء کیلئے درخواست دہندگان جن کا میٹرک کا نتیجہ نکل چکا ہے وہ فوری طور پر اپنے نتیجہ کی اطلاع بھجوائیں تا کہ جو بنیادی معیار پر پورا اترتے ہیں ان کو انٹرویو کیلئے تفصیلی چٹھی بھجوائی جا سکے۔ نتیجہ کی اطلاع کے ساتھ وکالت دیوان کی سابقہ چٹھی کا حوالہ ضرور دیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

**(حضور کا دورہ بقیہ از صفحہ 1)**

دیتے رہتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا اس بارہ میں امیر صاحب، صدران جماعت اور مربیان کو کوشش کرنی چاہئے۔ حضور انور نے فرمایا باہر سے جو رشتے آتے ہیں ان کی بہت تحقیق کر لیا کریں۔ اسی طرح باہر سے آنے والے رشتوں میں اور یہاں سے بھی ہونے والے رشتوں میں فیملی بیک گراؤنڈ بھی دیکھ لیا کریں۔ بعض دفعہ لڑکی اور لڑکا نیک ہوتے ہیں لیکن والدین ٹھیک نہیں ہوتے جس کی وجہ سے شادیاں خراب ہوتی ہیں۔

حضور انور نے فریقین کو رشتہ کی تجویز پیش کرنے کے بارہ میں بھی شعبہ رشتہ ناطہ کو بعض انتظامی ہدایات دیں۔

اسسٹنٹ سیکرٹری امور خارجہ نے حضور انور کی خدمت میں جلسہ سالانہ کی میڈیا میں کوریج کی رپورٹ پیش کی۔ سیکرٹری جائیداد نے بھی اپنے کام کی رپورٹ پیش کی۔ حضور انور نے شعبہ مال کے کام کا تفصیل سے جائزہ لیا۔ بجٹ، آمد، خرچ اور چندہ دہندگان کی تعداد کا جائزہ لیا اور ہدایات سے نوازا۔ حضور انور نے بعض امور سے متعلق انتظامی ہدایات دیں۔

حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ جو طلباء صرف تین ماہ کے لئے کام کر کے تین ماہ ہی چندہ ادا کرتے ہیں تو اس کو آپ مستقل چندہ دہندگان میں شامل نہیں کر سکتے۔ آپ کو ایسے لوگوں کو علیحدہ حیثیت میں رکھنا چاہئے۔

فرمایا جو لوگ چندہ نہیں دے سکتے اور ان کے معاشی حالات خراب ہیں تو وہ باقاعدہ لکھ کر اجازت لیں۔

حضور انور نے سیکرٹری صاحب وقف نو کو ہدایت فرمائی کہ جو بچے بڑے ہو چکے ہیں اور 15 سال سے اوپر ہیں ان سے پوچھیں کہ والدین نے آپ کو وقف کے لئے پیش کیا تھا۔ اب آپ کا اپنا ارادہ کیا ہے۔ فرمایا اس بارہ میں مرکز سے جو سرکلر آیا ہوا ہے اس کے مطابق کارروائی کر کے مرکز کو مطلع کریں۔ حضور انور نے دریافت فرمایا کہ بچوں کا رجحان کیا ہے۔ بتایا گیا کہ زیادہ میڈیکل اور انجینئرنگ میں ہیں۔ حضور انور نے فرمایا کیا آپ ان کی کونسلنگ کرتے ہیں۔ ان کو مختلف پروفیشنز کے بارہ میں بتائیں۔ ساری معلومات ان کو مہیا کریں پھر ان پر چھوڑ دیں۔

حضور انور نے سیکرٹری صاحب نو مبائعین کو ہدایت فرمائی کہ نو مبائعین کو نظام میں شامل کرنے کے لئے خصوصی پروگرام بنائیں اور اس پر عمل کریں۔ حضور انور نے فرمایا کہ آپ کے پاس پورا ریکارڈ ہونا چاہئے کہ کتنوں کو آپ نے نظام میں شامل کیا ہے۔ حضور انور نے فرمایا آپ تمام جماعتوں کے سیکرٹریان نو مبائعین کو فعال کریں۔ جماعت کے ہر سیکرٹری کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنی جماعت کے نو مبائعین سے مستقل رابطہ رکھے اور انہیں اپنے پروگراموں میں شامل کرے اور نظام جماعت کا حصہ بنائے۔ فرمایا ان کی کلاسز لگائیں، محنت کریں اور ان میں سے جو اچھے ہیں ان کو اجتماعات اور جلسہ سالانہ کی ڈیوٹیوں میں شامل کریں۔

حضور انور نے میٹنگ میں شامل ہونے والے مربیان کو ہدایت فرمائی کہ مربیان براہ راست انتظامی معاملات میں دخل نہیں دیتے لیکن جہاں تک تربیت کا، جماعت کو توجہ دلانے کا کام ہے وہ آپ نے کرنا ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ کسی کی غلطی دیکھ کر براہ راست جو اٹیک ہو جاتے ہیں وہ نہ ہوا کریں۔ عمومی طور پر توجہ دلانی چاہئے۔ اگر اصلاح کی زیادہ ضرورت ہے تو پھر ذاتی طور پر توجہ دلائیں۔

شعبہ وصایا کا بھی حضور انور نے جائزہ لیا۔ حضور انور کے دریافت فرمانے پر سیکرٹری صاحب نے بتایا کہ موصیان کی تعداد میں جو اضافہ ہو رہا ہے اس میں نوجوان اور پڑھے لکھے لوگ زیادہ تعداد میں شامل ہوئے ہیں۔

سیکرٹری صاحب تحریک جدید کو حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ آپ کا پوزیشن کے لحاظ سے پانچواں نمبر چلا آ رہا ہے۔ ایک ہی جگہ ٹھہرے ہوئے ہیں۔ اب اس سے باہر نکلیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ اس روح کو ہمیشہ پیش نظر رکھیں کہ ہم نے آگے بڑھنا ہے۔

شعبہ امور عامہ کو حضور انور نے مختلف انتظامی امور سے متعلق ہدایات دیں۔ سیکرٹری صاحب دعوت الی اللہ کو حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ شہروں سے باہر جا کر رابطے کریں اور چھوٹی جگہیں تلاش کریں۔ فرمایا بعض چھوٹی آبادیاں ہزار بارہ سو کی ہوتی ہیں ان میں جا کر جماعت کا تعارف کروائیں۔ ایک دفعہ ہر جگہ تعارف ہو جائے۔ اس طرح جو چھوٹی پاکٹس ہیں ان میں زیادہ کام کریں۔

نیشنل مجلس عاملہ کے ساتھ یہ میٹنگ سوا گیارہ بجے اپنے اختتام کو پہنچی۔ اس کے بعد نیشنل مجلس عاملہ انصار اللہ کی حضور انور کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی۔ حضور انور نے دعا کروائی۔ نائب صدر انصار اللہ صف دوم کو حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ صف دوم کے تمام انصار کو چندہ کے نظام میں شامل کریں۔ حضور انور نے فرمایا ان کی سائیکل ریس وغیرہ کروالیا کریں۔ آؤٹنگ وغیرہ کے پروگرام ہونے چاہئیں۔

قائد مال سے حضور انور نے ان کے بجٹ، چندہ دینے والے انصار کی تعداد، کمانے والے انصار کی تعداد اور اس تعلق میں دیگر امور کے بارہ میں دریافت فرمایا اور ہدایات سے نوازا۔ معاون صدر سے حضور انور نے ان کے سپرد کام کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ قائد صحت جسمانی نے حضور انور کی خدمت میں مختلف ٹورنامنٹس اور کھیلوں کی رپورٹ پیش کی۔ قائد ایثار نے خدمت خلق کے کام کے بارہ میں رپورٹ پیش کی۔ حضور انور نے قائد ایثار کو فرمایا کہ انصار اللہ کا لائحہ عمل پڑھیں اس کے مطابق سکیم بنا کر کام کریں۔

قائد وقف جدید کو حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ انصار سے ذاتی رابطہ پیدا کریں۔ تا کہ آپ کا ٹارگٹ پورا ہو۔ قائد تربیت نے حضور انور کو بتایا کہ نماز باجماعت کے قیام کی طرف توجہ دی جا رہی ہے۔ حضور انور نے فرمایا اس کا Follow Up ہونا چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا اصل چیز یہ نہیں ہے کہ سکیم بنائی یا پروگرام بنایا اصل چیز یہ ہے کہ کیا حاصل ہوا ہے اور کیا نتیجہ نکلا ہے؟

قائد تعلیم کو حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ مطالعہ کتب میں اور امتحانات میں مجلس عاملہ کو بھی شامل کریں اور ان سے رپورٹ لیتے رہا کریں کہ کتنے صفحات کا مطالعہ کیا ہے۔ مقصد یہ ہے کہ حضرت مسیح موعود کی کتب کے خزانے میں سے حصہ لیتے رہیں۔

ایڈیشنل قائد مال کو حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ آپ چندہ کے سلسلہ میں ہر ایک سے رابطہ رکھیں اور سبھی کو اس نظام میں شامل کرنے کی کوشش کریں۔ حضور انور نے فرمایا کہ اپنے لئے اور باقیوں کے لئے دعا کرتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ ہی توفیق دیتا ہے۔

قائد اشاعت کو حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ رسالہ انصار اللہ جو آپ کو پاکستان سے آتا ہے اس کی تعداد بڑھائیں۔ آپ کے جو Active انصار ہیں وہ یہ رسالہ لگوا سکتے ہیں۔

قائد تجنید کو حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ ہر سال آپ کی تجنید مکمل ہونی چاہئے۔ خدام انصار میں آ رہے ہوتے ہیں۔ اس لئے ہر سال تجنید مکمل کر لیا کریں۔ فرمایا قائد تجنید بہت مستعد ہونا چاہئے۔

قائد عمومی کو حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ جن مجالس سے آپ کو رپورٹس موصول نہیں ہوتیں ان کو بار بار یاددہانی کروائیں اور ان کے پیچھے پڑیں اور کوشش کریں کہ آپ کو سو فیصد مجالس سے رپورٹ ملیں۔

نیشنل مجلس عاملہ انصار اللہ کے ساتھ یہ میٹنگ ساڑھے بارہ بجے تک جاری رہی۔

نیشنل مجلس عاملہ انصار اللہ کینیڈا کی میٹنگ کے بعد نیشنل مجلس عاملہ لجنہ اماء اللہ کینیڈا کی میٹنگ حضور انور کے ساتھ بارہ بجکر چالیس منٹ پر شروع ہوئی۔ حضور انور نے دعا کروائی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تمام شعبہ جات کی کارکردگی اور کام کا جائزہ لیا اور آئندہ کے لائحہ عمل اور پروگرام کے بارہ میں دریافت فرمایا اور اس تعلق میں ہر سیکرٹری کو اس کے شعبہ کے بارہ میں ہدایات سے نوازا۔

نیشنل مجلس عاملہ لجنہ اماء اللہ کینیڈا اور مجلس عاملہ انصار اللہ کینیڈا نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت حاصل کی۔

دو بجے حضور انور نے بیت الذکر میں ظہر و عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

چار بجکر پچیس منٹ پر نیشنل مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ کینیڈا کے ساتھ حضور انور کی میٹنگ شروع ہوئی۔ حضور انور نے دعا کروائی۔

مہتمم تعلیم نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ خدام کا امتحان لیا گیا ہے۔ حضور انور نے دریافت فرمایا کہ کس علاقہ کے خدام زیادہ Active ہیں۔ بتایا گیا کہ کیلگری جماعت کے خدام زیادہ مستعد ہیں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ کیلگری کے خدام تو مختلف مقامات پر بکھرے ہوئے ہیں اور آپس میں فاصلے ہیں۔ جبکہ Peace Village اور Ahmadiyya Abode of Peace کے خدام تو ایک جگہ پر اکٹھے ہیں ان کو زیادہ Acitve ہونا چاہئے۔ فرمایا آپ کی عاملہ کے ممبران بھی یہاں ہیں اس لئے یہاں خدام کی مجالس کو زیادہ مستعد اور فعال ہونا چاہئے۔ ہر ایک سے رابطہ کرنا آسان ہے۔ یہاں کی مجالس سے امتحان دینے والے خدام کی تعداد زیادہ ہونی چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا نماز سادہ، نماز باترجمہ، قرآن کریم ناظرہ کتنے خدام کو آتا ہے۔ اس کا بھی جائزہ لیں۔ گزشتہ سال کی آخری رپورٹ سے آپ کو موازنہ کرنا چاہئے کہ اس میں دوران سال کتنا اضافہ ہوا ہے۔

مہتمم اصلاح و ارشاد کو حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ آپ کے دعوت الی اللہ کے رابطے کم ہیں اس طرف توجہ دیں۔ آپ نے دوران سال جو بیعتیں حاصل کی ہیں ان کی تعداد بھی بہت کم ہے۔ حضور انور نے فرمایا اتنی تھوڑی بیعتیں دیکھ کر آپ نے سوچا نہیں کہ کس طرح زیادہ تعداد میں حاصل کرنی ہیں۔ اگر آپ کا طریق کار ایسا ہے جو اثر نہیں کر رہا تو اس کے متبادل کے لئے کیا سوچا ہے دعوت الی اللہ کے لئے نئی راہیں تلاش کریں۔

مہتمم اطفال کو حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ جب بچے خدام میں جانے والے ہوتے ہیں تو اس وقت ان میں تبدیلی آتی ہے۔ اس وقت ان کی تربیت بہت ضروری ہے۔ حضور انور نے بچوں کو چندہ وقف جدید کے نظام میں شامل کرنے کی ہدایت فرمائی اور اطفال کے ماہانہ چندوں اور بجٹ کا جائزہ لیتے ہوئے ہدایت فرمائی کہ اگر ایک طفل اپنا کوک کا ایک ٹن اور ایک چاکلیٹ قربان کرے تو آپ کا چندہ مجلس اور وقف جدید دوگنا ہو سکتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا بچوں کو نماز کے ساتھ ساتھ چندہ کی عادت بھی ڈالیں۔ پہلی چیز نماز ہے پھر اس کے ساتھ مالی قربانی کا ذکر ہے۔ اگر آپ ان کو نماز اور چندہ کی عادت ڈال دیں گے تو وہ بڑے ہو کر بھی چندہ ادا کرتے رہیں گے۔ بڑے ہو کر جب بوجھ ڈالا جاتا ہے تو مشکل محسوس ہوتی ہے اس لئے بچوں کو شروع سے ہی اچھی طرح سمجھائیں۔

نائب صدر اور معاون صدر سے بھی حضور انور نے ان کی ذمہ داریوں اور کام کے بارہ میں دریافت فرمایا۔

مہتمم تربیت کو حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ کھیلوں میں جو لڑائیاں ہوتی ہیں۔ ایسے خدام کی تربیت کی طرف توجہ ہونی چاہئے۔ فرمایا کھیل، کھیل ہے اس کو زندگی اور موت کا سوال نہیں بنا لینا چاہئے۔ فرمایا کھیل سے پہلے ہی نظر ہونی چاہئے بجائے اس کے کہ کوئی لڑائی کا واقعہ ہو جائے۔

حضور انور نے اس بات کا بھی جائزہ لیا کہ کتنے

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

خدام باقاعدہ خطبہ جمعہ سنتے ہیں اور کتنے بے قاعدہ سننے والے ہیں۔ اور کتنے ایسے ہیں جو نہیں سنتے۔ اس بارہ میں بھی حضور انور نے ہدایات سے نوازا۔ نمازوں کی ادائیگی کے بارہ میں بھی حضور انور نے جائزہ لیا اور ہدایات سے نوازا۔

مہتمم مال سے حضور انور نے خدام کے بجٹ اور چندہ دینے والے خدام کی تعداد اور چندہ کے معیار کا جائزہ لیا۔ حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ جو خادم جماعت کا لازمی چندہ نہیں دے رہا اس سے آپ نے خدام کا چندہ نہیں لینا۔ فرمایا نظام کی پابندی کی عادت ڈالنی ہے۔ تربیت اور اصلاح ضروری ہے۔ پیسے اکٹھے کرنا مقصد نہیں ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اخراجات کے بعد سال کے آخر پر جو رقم بچتی ہے وہ ریزرو میں جائے گی۔ گو وہ خدام الاحمدیہ کینیڈا کی رقم ہے لیکن وہ خرچ خلیفۃ المسیح کی اجازت سے ہوگی۔

حضور انور نے فرمایا ذیلی تنظیموں نے مل کر جو مشترکہ ہال بنانا ہے جس کی تجویز ہے اس سے آپ سب کس طرح استفادہ کریں گے۔ کھیلیں ہیں۔ دوسرے اجلاسات اور تربیتی و تعلیمی پروگرام ہیں اس لئے پہلے اس کا اچھی طرح سے جائزہ لے لیں۔ مہتمم صحت جسمانی نے کھیلوں کے پروگراموں کے بارہ حضور انور کی خدمت میں اپنی رپورٹ پیش کی۔

مہتمم اشاعت نے بتایا کہ خدام الاحمدیہ اپنا رسالہ النداء شائع کر رہی ہے۔ حضور انور نے فرمایا رسالہ ''خالد'' بھی منگوایا کریں اور کافی تعداد میں منگوائیں۔

مہتمم صنعت و تجارت کو حضور انور نے فرمایا جو بھی معلومات آپ کے پاس ہوں ان کو نوٹس بورڈ پر بھی لگا دیا کریں تا کہ خدام کو علم ہوتا رہے۔ مہتمم تعلیم نے بھی اپنی رپورٹ اور یونیورسٹیوں میں سیمینار کے انعقاد کی رپورٹ حضور انور کی خدمت میں پیش کی۔

مہتمم سمعی و بصری کو حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ ڈاکومنٹری پروگرام تیار کریں۔ بعض انتظامی امور سے متعلق بھی حضور انور نے ہدایات سے نوازا۔

مہتمم تربیت نومبائعین کو حضور انور نے نومبائعین سے رابطہ رکھنے کی ہدایت فرمائی۔ فرمایا ان سے مستقل رابطہ رکھیں۔ جب آپ کا رابطہ اور تعلق ختم ہوتا ہے تو پھر یہ لوگ غائب ہو جاتے ہیں۔

مہتمم تجنید کو حضور انور نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ آپ اپنے طور پر خدام کی علیحدہ تجنید تیار کریں۔ اور ہر سال آپ کی تجنید تیار ہونی چاہئے۔ کئی اطفال خدام میں آ رہے ہوتے ہیں اور خدام انصار میں جا رہے ہوتے ہیں۔

مہتمم عمومی کو ہدایت دیتے ہوئے حضور انور نے فرمایا کہ بیوت الذکر میں اور سنٹرز میں نماز جمعہ وغیرہ پر باقاعدہ ڈیوٹی ہونی چاہئے۔

مہتمم وقار عمل کو حضور انور نے فرمایا کہ بیوت الذکر سنٹرز وغیرہ کی باقاعدہ صفائی ہوتی رہنی چاہئے۔ فرمایا کئی جگہ جماعت کی زمینیں ہیں شعبہ صنعت و تجارت کے ساتھ مل کر فارم وغیرہ ہی بنا دیں۔

مہتمم تحریک جدید سے حضور انور نے خدام کے وعدوں کا جائزہ لیا۔

مہتمم خدمت خلق نے رپورٹ دیتے ہوئے بتایا کہ خدام خون کا عطیہ دیتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ خون دینے والے خدام کو ایک انتظام کے تحت رجسٹر کروائیں تا کہ اگر ایمرجنسی میں ضرورت پڑے تو ان کو بلا لیا جائے۔ فرمایا ہر جگہ خدام الاحمدیہ کینیڈا کے نام پر رجسٹرڈ کروائیں۔ جماعت کے تعارف کا ایک ذریعہ ہے۔ فرمایا جتنا صاف خون احمدی کا ہے اتنا کسی کا نہیں ہوگا۔

حضور انور نے آخر پر خدام الاحمدیہ کو ایک اصولی ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ آپ نے اگر کوئی فنڈ اکٹھا کرنا ہو تو خود نہیں کرنا بلکہ خلیفۃ المسیح سے اس کی اجازت لینی ہے۔ اسی طرح از خود براہ راست کینیڈا سے باہر کہیں رقم نہیں بھجوانی۔

مجلس خدام الاحمدیہ کے ساتھ یہ میٹنگ چھ بجے ختم ہوئی۔ اس کے بعد مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ کینیڈا نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کا شرف حاصل کیا۔ اس کے بعد سوا چھ بجے بیت الذکر میں واقفین نو کینیڈا کی کلاس شروع ہوئی۔ کلاس کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو عزیزم شیراز احمد صاحب نے کی۔ اس کا انگریزی ترجمہ سرمد نوید نے پیش کیا۔ اس کے بعد عزیزم سمیر دانیال بٹ نے استقبالیہ تقریر کی۔ بعد ازاں عزیزم عدنان حیدر نے خوش الحانی سے نظم پڑھ کر سنائی۔ اس کے بعد حضرت اقدس مسیح موعود کے عربی قصیدہ میں سے منتخب اشعار عزیزم طلال کاہلوں نے پڑھ کر سنائے۔ ان اشعار کا انگریزی زبان میں ترجمہ عزیزم دایان منور نے پیش کیا۔ اس کے بعد پانچ بچوں عزیزم اعزاز خان، بلال حبیب، غالب باتن، سعید سرمد اور اظہر گورایا نے مل کر Toronto پر ایک پروگرام پیش کیا۔

اس کے بعد کراٹے کا ایک مختصر مگر دلچسپ نمائشی مقابلہ دو بچوں ساجد اقبال اور قاصد اقبال نے پیش کیا۔ جسے حضور انور نے بہت پسند فرمایا۔ مقابلہ شروع ہونے سے قبل حضور انور نے مقابلہ کرنے والے بچوں سے فرمایا چلو ٹوپی اتارو اور اپنے کرتب دکھاؤ۔ بچوں کو آخر میں مخاطب کر کے حضور انور نے فرمایا کوئی توڑ پھوڑ نہیں دکھانی تھی؟

کراٹے کے اس پروگرام کے بعد عزیزم غلام احمد نے اطاعت خلافت کے عنوان پر اردو زبان میں تقریر کی۔ اس پروگرام کے آخر پر ایک نظم عزیزم فرحان قریشی، سلمان قریشی اور فیضان قریشی نے مل کر پیش کی۔ کلاس کے اختتام پر حضور انور نے تمام بچوں کو ٹوپیاں عنایت فرمائیں اور چاکلیٹ بھی تقسیم فرمائیں۔

واقفین نو کی کلاس کے بعد واقفات نو بچیوں کی کلاس شروع ہوئی۔ اس کلاس کا آغاز بھی تلاوت قرآن پاک سے ہوا جو عزیزہ میمونہ خان نے کی۔ اس کا اردو ترجمہ عزیزہ عتیقہ سندس اور انگریزی ترجمہ صبیحہ احمد نے پیش کیا۔ اس کے بعد استقبالیہ تقریر عزیزہ نائلہ چوہدری نے پیش کی۔ بعد ازاں عزیزہ عائشہ صدف اور شاہدہ منور نے کلام طاہر سے نعت خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی اور اس کا انگریزی ترجمہ عزیزہ سدرہ احمد نے پیش کیا۔ اس کے بعد ایک بچی محسنہ اسلام نے خوش الحانی کے ساتھ حضرت اقدس مسیح موعود کے قصیدہ کے اشعار پڑھ کر سنائے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ کینیڈا کی جماعت میں بہت ٹیلنٹ اور پوٹینشل ہے۔ ان اشعار کا اردو ترجمہ عزیزہ لبیبہ مجید اور انگریزی ترجمہ عزیزہ طوبیٰ سید نے پیش کیا۔

قصیدہ کے بعد عزیزہ طلعت صالحہ، شازیہ عزیز، امۃ الباسط اور عائشہ منور نے مل کر ٹورانٹو اور مانٹریال کے بارہ میں ایک خوبصورت پریزنٹیشن پیش کی۔ اس کے بعد ایک تقریر بعنوان ''واقفات نو اور ان کی ذمہ داریاں'' ایک بچی ملاحت خولہ نے پیش کی۔

پروگرام کے آخر پر عزیزہ علسہ قیصر، سیدہ فائقہ ماہم، مبشرہ فرامرس رسول، خولہ نثار اور طلعت صالحہ نے مل کر ترانہ پیش کیا۔ جس کا انگریزی ترجمہ نتاشہ مناہل نے پیش کیا اور یہ پروگرام آٹھ بجے شام اپنے اختتام کو پہنچا۔

آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچیوں کو حجاب عطا فرمائے اور چاکلیٹ بھی عطا فرمائیں۔

واقفات نو بچیوں کی کلاس کے بعد ان بچیوں کی کلاس ہوئی جو واقف نو میں شامل نہیں ہیں۔ اس کلاس کا آغاز بھی تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو عزیزہ ناجیہ حسن نے کی۔ اس کا انگریزی زبان میں ترجمہ عزیزہ نوال مہدی نے پیش کیا۔ اس کے بعد عزیزہ لبیبہ باجوہ نے آنحضرت ﷺ کی ایک حدیث پیش کی۔ جس کا ترجمہ عزیزہ حانیہ ساہی اور مختصر تشریح عزیزہ ریشہ خان نے پیش کی۔

بعد ازاں ''آنحضرت ﷺ کی محبت الٰہی'' کے عنوان پر عزیزہ فرحانہ سیال اور انعم ضیاء نے تقاریر کیں۔

اس کے بعد عزیزہ باسمہ اور حرا نے مل کر اردو نظم

ع
ایمان مجھ کو دے دے عرفان مجھ کو دے دے

پیش کی۔ اس نظم کے بعد

اللہ میاں کا خط ہے جو میرے نام آیا

کے عنوان سے قرآن کریم کے موضوع پر عزیزہ نتاشہ، عیشہ اعجاز اور عزیزہ امبر نے تقاریر کیں۔

اس کے بعد عزیزہ باسمہ نے حضرت اقدس مسیح موعود کا منظوم کلام

ع
ہوئے ہم تیرے اے قادر توانا

خوش الحانی سے پڑھ کر سنایا۔ اس کے بعد حضرت اقدس مسیح موعود کی سیرت پر عزیزہ خولہ سیال اور ماریہ پاشا نے انگریزی زبان میں تقاریر کیں۔

اس پروگرام کے آخر پر پانچ بچیوں عزیزہ ضاحیہ شاہ، نبیلہ شاہین، عدیلہ انعم فہیم اور عزیزہ سکینہ نے حضرت اقدس مسیح موعود کی پانچ پیشگوئیاں پڑھ کر سنائیں۔

آخر پر حضور انور نے اس کلاس میں شامل ہونے والی بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔

ان کلاسز کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے جہاں رات نو بجے فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ جماعت احمدیہ کینیڈا کی جماعتوں ٹورانٹو سنٹرل، پیس ویلج، وان، ویسٹن ساؤتھ، سکارلرو، نارتھ یارک اور مسی ساگا کے بیس خاندانوں کے یکصد افراد نے حضور انور سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ آج ملاقات کرنے والوں میں یمن اور پاکستان سے آنے والے بعض افراد بھی شامل تھے۔

ملاقاتوں کے بعد ساڑھے دس بجے حضور انور نے بیت الذکر میں مغرب وعشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

## 6 جولائی 2005ء

صبح چار بجکر پینتالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز فجر بیت الذکر میں تشریف لا کر پڑھائی۔

آج کینیڈا کے دورہ کا آخری دن تھا۔ صبح ساڑھے نو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ فیملی ملاقاتوں کے لئے تشریف لائے۔ سب سے پہلے غانا کی دس فیملیز کے تیس افراد نے حضور انور سے اجتماعی ملاقات کی سعادت حاصل کی اور تصاویر بھی بنوائیں۔ یہ اجتماعی ملاقات ساڑھے دس بجے تک جاری رہی۔ اس کے بعد کینیڈا کی جماعتوں مسی ساگا، ویسٹن ساؤتھ، ویسٹن نارتھ، بریمپٹن، ٹورانٹو سنٹرل، پیس ویلج اور رچمنڈ ہل کے 30 خاندانوں کے 168/افراد نے حضور انور سے شرف ملاقات حاصل کیا۔ آج ملاقات کرنے والوں میں پاکستان سے آنے والی بعض فیملیز بھی شامل تھیں۔

فیملی ملاقاتوں کے بعد مربیان سلسلہ کینیڈا کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ میٹنگ ہوئی۔ حضور انور نے دعا کروائی۔ حضور انور نے باری باری تمام مربیان سے ان کے سپرد علاقہ کی جماعتوں اور ان کے پروگراموں اور روزمرہ کی مصروفیات کا تفصیل سے جائزہ لیا اور ساتھ ساتھ ہدایات سے نوازا۔ حضور انور نے گزشتہ سالوں کے نومبائعین، ان سے رابطوں اور ان کی تعلیم و تربیت کے پروگراموں کا جائزہ لیتے ہوئے مربیان کو اس بارہ میں تفصیلی ہدایات دیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ آپ کا سب نئے بیعت کرنے والوں سے رابطہ اور تعلق ہونا چاہئے۔ ان سے مستقل رابطہ رکھیں۔ حضور انور نے فرمایا اسی طرح جو لوگ کمزور ہیں اور ان کا جماعت سے تعلق اور رابطہ نہیں ہے۔ ان سب سے بھی رابطہ کریں۔ ان کے گھروں میں جائیں اور انفرادی رابطے کریں اور ان کو قریب لائیں اور چندہ کے نظام میں بھی شامل کریں۔

حضور انور نے مربیان سے ان کے سپرد جماعتوں کے آپس میں فاصلے بھی دریافت فرمائے اور جماعتوں کے دورہ اور دورہ کے دوران پروگراموں کے بارہ میں بھی دریافت فرمایا اور ہدایات سے نوازا۔

حضور انور نے مختلف سنٹرز میں نمازوں کی ادائیگی کے بارہ میں بھی جائزہ لیا اور اس بارہ میں مربیان کو توجہ دلائی۔ حضور انور نے مربیان کو ہدایت فرمائی کہ نماز جمعہ باری باری اپنے حلقہ کی مختلف جماعتوں میں جا کر ادا کیا کریں۔

حضور انور نے مربیان کو ہدایت فرمائی کہ دعوت الی اللہ کے لئے نئی راہیں تلاش کریں اور دیہاتوں میں، شہروں سے باہر چھوٹی آبادیوں میں جائیں اور دعوت الی اللہ کے لئے اپنا طریق کار بدلیں ضروری نہیں کہ پرانی طرز ہی ہو۔ فرمایا دیہاتوں میں نفوذ کریں۔ قریب کے دیہاتوں میں کام کریں اسی طرح آپ کا تعارف بڑھے گا۔ نیک لوگ قریب آئیں گے۔ وقت تو لگے گا لیکن اسی طرح نفوذ ہوگا۔ حضور انور نے مربیان کو مطالعہ کتب کی طرف بھی توجہ دلائی اور فرمایا دوسری کتب کے مطالعہ کے ساتھ حضرت اقدس مسیح موعود کی کتب ضرور آپ کے مطالعہ میں رہنی چاہئیں۔

حضور انور نے دعوت الی اللہ کے ضمن میں مزید ہدایات دیتے ہوئے فرمایا کہ بعض کام تو گزشتہ سالوں سے کر رہے ہیں بک سٹال وغیرہ لیکن ایک جگہ آ کر ٹھہر جاتے ہیں۔ فرمایا نئے راستے تلاش کریں کہ کس طرح کام بڑھانا ہے اور کامیابیاں حاصل کرنی ہیں۔ فرمایا کام کرنا اور ایک جگہ آ کر ٹھہر جانا اس سوچ کو توڑنا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ دیہاتوں میں جو لٹریچر تقسیم کیا جاتا ہے اس کے بعد مسلسل Follow Up اور رابطہ کی ضرورت ہے۔ فرمایا آپ احباب کے، داعیان الی اللہ کے چھوٹے چھوٹے گروپس بنائیں اور ان کو گائیڈ کریں وہ دیہاتوں میں جائیں کام کریں اور فیملی فرینڈز بنالیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ فرانس میں اس طرح کامیابی ہوئی ہے کہ احمدی احباب نے پہلے بعض فیملیز سے رابطہ کیا اور دوستی کا تعلق رکھا جس کے نتیجہ میں بعد میں ایسی فیملیز نے بیعتیں بھی کیں۔ فرمایا عربوں میں، افریقنوں میں اور دوسری قوموں میں کام کریں اور اس سلسلہ میں جو ڈیسک بنائے ہیں ان کو گائیڈ کریں کہ کس طرح کام کرنا ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ اصل چیز مستقل رابطہ اور تعلق ہے۔ رابطہ نہیں ہوتا تو بیعتیں ضائع ہو جاتی ہیں۔

حضور انور نے فرمایا آپ کی تربیتی ٹیموں کا مستقل رابطہ ہونا چاہئے۔ تا کہ جگہ علاقہ تبدیل ہونے کی صورت میں اس شخص کا ایڈریس اور پتہ دوسری جماعت کو بتا سکیں۔

حضور انور نے فرمایا جہاں جہاں عرب پاکستانی ہیں وہاں نفوذ کی کوشش کریں ان میں رجحان ہے۔ حضور انور نے مربیان کو بچوں، نوجوانوں کی تربیت کی طرف خصوصی طور پر توجہ دلائی۔ فرمایا مربیان کی طرف سے سختی نہیں ہونی چاہئے۔ پیار و محبت سے سمجھایا کریں۔ شفقت کا سلوک رکھیں۔ اس طرح وہ زیادہ قریب آتے ہیں۔ بچوں اور نوجوانوں پر یہاں کے ماحول کا اثر ہے۔ آپ سختی کریں گے تو وہ پیچھے ہٹ جائیں گے اس لئے نرمی سے قریب کریں۔

حضور انور نے فرمایا جو لوگ جماعت سے اٹیچ ہیں۔ جماعت سے مستقل رابطہ اور تعلق ہے۔ ان سے جو مرضی سلوک کریں ان کے رابطہ میں کوئی کمی نہیں ہوگی۔ لیکن ایک طبقہ ایسا ہے جو نرمی چاہتا ہے۔ ان سے نرم رویہ رکھا جائے۔ حضور انور نے فرمایا نرمی کے اوپر جماعتی تعلیم، روایات اور تقدس کو قربان نہیں کر دینا۔ دونوں چیزیں اکٹھی چل سکتی ہیں۔

حضور انور نے بعض انتظامی امور سے متعلق بھی جائزے لئے اور ہدایات سے نوازا۔ حضور انور نے یہ بھی ہدایت فرمائی کہ یہاں جو ریڈ انڈین کے گاؤں ہیں، علاقے ہیں وہاں جا کر دیکھنا چاہئے، تعارف کریں تو پتہ لگے گا کہ ان کا مزاج کیسا ہے۔ مربیان کے ساتھ یہ میٹنگ دوپہر سوا دو بجے تک جاری رہی۔ اس کے بعد حضور انور نے بیت الذکر میں ظہر و عصر نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔

## واپسی کا سفر

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو الوداع کہنے کے لئے صبح سے ہی احباب جماعت مختلف جماعتوں سے Peace Village میں جمع ہونا شروع ہو گئے تھے لیکن نماز ظہر کے وقت ایک بڑی بھاری تعداد میں لوگ پیس ولیج پہنچے۔ نماز کے بعد احباب جماعت مرد وخواتین، بچے بوڑھے احمدیہ ایونیو کے کنارے جمع ہونے شروع ہو گئے تھے۔ سخت گرمی کے باوجود تین ہزار کے قریب احباب حضور انور کی رہائش گاہ کے سامنے جمع ہو کر اپنے پیارے آقا کی ایک جھلک دیکھنے کے لئے بیتاب تھے۔ اس دوران بچوں اور بچیوں کی طرف سے مسلسل الوداعی نغمات

یاد آئے وقت رخصت
جاتے ہو مری جان خدا حافظ و ناصر

پڑھے جا رہے تھے۔

روانگی سے کچھ دیر قبل حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ازراہ شفقت Peace Village میں مکرم ملک عبدالحمید صاحب اور مکرم خلیفہ عبدالعزیز صاحب نائب امیر اول کینیڈا کے گھروں میں کچھ وقت کے لئے تشریف لے گئے۔

بالآخر جدائی کی گھڑی آن پہنچی جب حضور انور کینیڈا کی سرزمین سے رخصت ہو کر تشریف لے جانے والے تھے۔ ساڑھے چار بجے کے قریب حضور انور اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور الوداعی دعا کروائی۔ اس دوران بڑے رقت آمیز نظارے دیکھنے کو ملے۔ احباب وخواتین یہاں تک کہ بچوں کی آنکھوں میں بھی آنسو نظر آ رہے تھے۔ جب حضور انور کی گاڑی احمدیہ ایونیو سے مین روڈ پر آتے ہوئے ایئر پورٹ کے لئے روانہ ہوئی تو ہزاروں ہاتھ فضا میں بلند ہوئے۔ احباب نے دعاؤں اور محبت وفراق کے جذبات اور آنسوؤں سے اپنے پیارے امام کو الوداع کیا۔ ہر طرف سے السلام علیکم، فی امان اللہ اور خدا حافظ کی آوازیں آ رہی تھیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا قیام Peace Village میں مجموعی طور پر قریباً 14 دن رہا۔ اس دوران اس ''امن کی بستی'' کے مکینوں نے لمحہ لمحہ برکتیں لوٹیں اور اپنے پیارے آقا کا دیدار کیا۔ بچے، بچیاں اور خواتین ہر وقت اپنے ہاتھوں میں کیمرے لئے ہوتی تھیں۔ جہاں بھی موقع ملتا حضور انور کی تصویریں کھینچتیں اور ویڈیوز بناتیں۔ جب بھی حضور انور مختلف پروگراموں کے لئے تشریف لے جاتے یا نمازوں کی ادائیگی کے لئے تشریف لے جاتے خواتین اور بچیاں پہلے سے ہی ان راستوں پر کھڑے ہو کر انتظار کرتیں۔ جہاں سے حضور انور کا گزر ہوتا۔ اس دوران جہاں وہ شرف زیارت حاصل کرتیں اور دیدار کرتیں وہاں حضور انور کے ایک ایک لمحہ کو اپنے کیمروں میں محفوظ کرتیں۔ شائد ہی کوئی ایسا لمحہ ہو کہ حضور انور اپنی رہائش گاہ سے یا اپنے دفتر سے کسی پروگرام کے لئے یا نماز کی ادائیگی کے لئے باہر نکلے ہوں تو آگے ان خواتین اور بچیوں کو منتظر نہ پایا ہو۔

پھر ان مبارک ایام میں حضور انور نے مختلف اوقات میں Peace Village کی مختلف گلیوں میں پیدل سیر بھی فرمائی۔ اس دوران بھی اس بستی کے خوش نصیب مکین اپنے اپنے گھروں کے آگے حضور انور کی جھلک دیکھنے کے لئے جمع ہو جاتے تھے۔ بعض خواتین اور بچیاں اپنے اپنے گھروں کی بالکونیوں میں کھڑی اپنے ہاتھوں میں کیمرے لئے ہوئے تصاویر بنا رہی ہوتیں۔ خوشی ومسرت سے احباب جماعت کے چہرے تمتما رہے ہوتے۔ ان ایام میں Peace Village کی گلیوں میں اور مشن ہاؤس اور بیت الذکر کی طرف جانے والے راستوں پر ہی ہزاروں کی تعداد میں اس بستی کے عشاق نے اپنے پیارے آقا کی تصاویر بنائیں اور ویڈیوز بنائیں اور دیدار کا کوئی لمحہ ہاتھ سے نہیں جانے دیا۔

سوا پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ایئر پورٹ پر پہنچے اور امیگریشن کی کارروائی کے بعد ایئر پورٹ کے اندر تشریف لے گئے۔ ایئر پورٹ پر آنے والے جماعتی عہدیداران نے اپنے ہاتھ ہلا کر حضور انور کو الوداع کہا۔ امیر صاحب کینیڈا اور جنرل سیکرٹری صاحب جماعت احمدیہ کینیڈا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کو جہاز کے دروازہ تک چھوڑنے آئے۔ ان دونوں عہدیداران نے حضور انور سے شرف مصافحہ حاصل کیا۔ اس کے بعد حضور انور جہاز کے اندر تشریف لے گئے۔

ٹورانٹو میں قیام، آٹوا اور مانٹریال کے سفروں کے دوران حضور انور کی گاڑی کو ڈرائیو کرنے کی سعادت امیر صاحب کینیڈا اور مبارک احمد صاحب کے حصہ میں آئی۔ جبکہ کیلگری میں قیام اور ایڈمنٹن اور سسکاٹون کے سفر کے دوران یہ سعادت مکرم سلیمان خالد صاحب صدر جماعت کیلگری کے حصہ میں آئی۔ وینکوور میں قیام اور کیلگری تک کے سفر کے دوران یہ سعادت مکرم لطف الرحمٰن خان صاحب اور مکرم وسیم الرحمٰن خان صاحب کو نصیب ہوئی۔ برٹش ایئرویز کی فلائٹ BA 092 ساڑھے چھ بجے شام ٹورانٹو کے انٹرنیشنل ایئر پورٹ سے ہیتھرو ایئر پورٹ لندن کے لئے روانہ ہوئی۔

سات جولائی بروز بدھ صبح چھ بجکر پچاس منٹ پر حضور انور کا جہاز لندن ہیتھرو ایئر پورٹ پر اترا۔ امیگریشن کی کارروائی کے بعد حضور انور ایئر پورٹ سے باہر تشریف لائے جہاں مکرم امیر صاحب یو۔کے نے دیگر جماعتی عہدیداران کے ساتھ حضور انور کا استقبال کیا۔ ایئر پورٹ سے روانہ ہو کر پونے آٹھ بجے حضور انور بیت فضل لندن پہنچے جہاں احباب جماعت نے حضور انور کو خوش آمدید کہا۔ ایک بچی نے حضور انور کی خدمت میں پھول پیش کئے۔ حضور انور نے سب کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہا اور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

## رضا بالقضاء کے انوار سے چہرہ مبارک پر شگفتگی

حضرت قاضی ظہور الدین اکمل صاحب نے فرمایا

''صاحبزادہ مبارک احمد کو بارہا میں نے دیکھا جب وہ مدرسے پڑھنے آتے پیچھے پیچھے دادی مرحومہ (والدہ مولوی شادی خان صاحب خادمہ اہل بیت) ان کا بستہ اٹھائے بہت بھولی بھالی پیاری پیاری شکل تھی۔ جب صاحبزادہ صاحب بیمار ہوئے تو حضور ان کی تیمارداری میں سخت مصروف رہے۔ ایک روز میں نے حضور کی زیارت اس کمرے میں کی۔ جہاں آج کل حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب رہتے ہیں۔ اس کمرے کے اندر سے سیڑھیاں اوپر کو جاتی تھیں۔ وہاں سے حضور نازل ہوئے۔ یہی ایک دن ہے جب میں نے حضور کے چہرہ مبارک پر کچھ زردی دیکھی چند مشتاقان جمال سے مصافحہ کیا۔ اور بغیر کچھ فرمانے کے چلے گئے۔

صاحبزادہ مبارک احمد فوت ہو گئے۔ تریاق القلوب کا وہ حوالہ کہ چھوٹی عمر میں خدا تعالیٰ کی طرف مراجعت ہوگی معاً میرے سامنے آیا۔ اور میں نے حضرت مفتی صاحب کو کتاب دی کہ حضور میں پیش کریں۔

دفن کے لئے جب جنازہ مقبرہ بہشتی میں لے جایا جانے والا تھا تو مستری حسن دین صاحب سیالکوٹی نے اس جگہ جہاں آج کل پختہ پل ہے۔ پانی پر سے گزرنے کے لئے سکول کے بنچوں کا ایک پل بنا دیا۔ حضور اسے دیکھ کر خوش ہوئے۔ کہ احباب کو تکلیف سے بچا لیا۔ **مقبرہ سے واپسی کے بعد حضور کے چہرۂ مبارک پر اس قدر شگفتگی کے آثار تھے کہ جیسے کوئی شہنشاہ کے حضور نذر گزران کر اس کی قبولیت کی خبر پر خوش ہوتا ہے۔''**

(الحکم 21 مئی 1924ء صفحہ 7)

مومن وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مومن محفوظ ہوں۔ (الحدیث)

# صادق القول اور راست گو ہونا انسان کی اعلیٰ صفت ہے

قسط دوم

مکرم حنیف احمد محمود صاحب مربی سلسلہ

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم کا آغاز الحمدللہ سے کر کے ہمیں یہ سبق دے دیا کہ ہر حالت میں خدا تعالیٰ کے شکر گزار بندے بن کر رہنا ہے۔ جس حال میں اللہ تعالیٰ نے ہمیں رکھا ہے۔ اشرف المخلوقات بنایا ہے۔ پھر تمام اعضاء صحیح سالم دیئے ہیں۔ ان کے برمحل استعمال کے لئے استعدادیں بھی دی ہیں اور ان کو استعمال میں لانے کے جو طریق مخلوق میں سے سب سے زیادہ پیاری ہستی سیدنا حضرت محمد مصطفی ﷺ نے سکھلائے ہیں۔ ان پر قدم مارنے کی توفیق دی ہے اور پھر سب سے بڑھ کر یہ کہ اللہ تعالیٰ نے احمدیت جیسی عظیم الشان نعمت سے نوازا ہے تو یہ اللہ تعالیٰ کے احسانات ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی ان عنایتوں اور شفقتوں کا اظہار ہم روزانہ پنجوقتہ نمازوں میں فرائض اور سنتوں میں 32 دفعہ الحمدللہ رب العالمین کہہ کر کرتے ہیں اور چار صفات کا ذکر بار بار کر کے اس کا ایک عکس ہمارے سامنے خدا کی صورت میں ابھرتا ہے جو ہمارے دلوں میں اترتا جاتا ہے۔

اس کے علاوہ روزانہ ہی بے شمار مواقع پر الحمدللہ کہہ کر کام میں برکت حاصل کرنے کی تلقین ملتی ہے جیسے کھانے کے بعد اظہار تشکر کے طور پر الحمدللہ الذی اطعمنا کی دعا۔ نیا کپڑا پہننے پر اظہار تشکر کے طور پر یہ الفاظ سکھلائے "اے اللہ! سب تعریف تیرے لئے ہے تو نے مجھے یہ کپڑا پہنایا۔ میں اس کپڑے کی خیر و برکت تجھ سے طلب کرتا ہوں"۔ (ابوداؤد کتاب اللباس) گفتگو کے دوران دینی شعار کا استعمال دراصل اظہار تشکر کا ایک ذریعہ ہی ہے۔ جیسے جزاکم اللہ' الحمدللہ وغیرہ کے الفاظ۔

آنحضور ﷺ تو موسم کی تبدیلی پر ہونے والی بارش کے قطرات اپنی زبان مبارک پر لے کر اللہ تعالیٰ کی حمد فرماتے۔ آپؐ کی زبان مبارک ہمیشہ ہی اپنے محسن خدا کے ذکر سے تر رہتی اور اس کے احسانوں کو یاد کر کے لذت محسوس فرماتے اور جب بھی اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک دفعہ آپؐ کی لمبی عبادات، قیام وسجود کو دیکھ کر حضرت عائشہؓ نے آپؐ سے کہا تھا کہ خداوند کریم نے آپؐ کی تمام اگلی پچھلی کوتاہیاں معاف فرما دی ہیں تو پھر اتنی لمبی عبادت کیوں کرتے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا کہ اے عائشہ اگر خدا تعالیٰ نے اس قدر میرے پر فضل فرمائے ہیں تو کیا میں اس کا شکر گزار بندہ نہ بنوں۔

آپؐ کی اس پیاری اداؤں کے پیش نظر حضرت مسیح موعود نے فرمایا۔

"آپؐ کے اعمال خدا کی نگاہ میں اس قدر پسندیدہ تھے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیشہ کے لئے یہ حکم دیا کہ آئندہ لوگ شکر گزاری کے طور پر درود بھیجیں"۔

(ملفوظات جلد 1 ص 24)

شکر کی یہ ادائیں ہمیں بھی سیکھنی ہیں۔ حضرت مسیح موعود نے آنحضور ﷺ سے شکر گزاری کے یہ اسلوب سیکھ کر اپنی تحریرات میں اور اپنی نظموں میں ہمیں سکھلائے ہیں۔ آپؑ ایک موقع پر فرماتے ہیں۔

اے رب العالمین! تو میرا محسن اور منعم ہے اور مددگار ہے اور میری طرف الہام کرنے والا ہے اور میری آنکھوں کا نور ہے اور میرے دل کا سرور ہے اور میرے قدموں کی طاقت ہے۔ میں مروں گا ایسے حال میں کہ میں تیری نعمتوں کا شکر گزار ہوں گا۔ میری ہڈیاں اور خاک قبر میں تیری شکر گزاری کریں گی اور میری روح آسمان میں لیکن تیری نعمتیں پھر بھی میرے شکر پر غالب رہیں گی۔ میری آنکھیں اور میرا دل اور میرا سر اور میرے سارے اعضاء اور میرا ظاہر اور میرا باطن سب تیری نعمتوں میں ڈوبے ہوئے ہیں۔ تو میرے لئے ایک نہایت مضبوط قلعہ ہے۔ میں تیری پناہ میں آتا ہوں ہر قسم کی زمینی اور آسمانی آفات سے اور ہر ایک حاسد سے جو جھوٹی باتیں بنانے والا اور حق سے روگردان ہے اور ہر ایک تیز زبان سے اور بھڑکتے ہوئے غضب سے اور ہر ایک اندھیرے اور تاریکی سے اور ہر اس چیز سے جو تیری طرف آنے میں روک بن سکتی ہے۔"

(ترجمہ از آئینہ کمالات اسلام۔ روحانی خزائن جلد 5 ص 589)

کس طرح تیرا کروں اے ذوالمنن شکر و سپاس
وہ زباں لاؤں کہاں سے جس سے ہو یہ کاروبار

شکر و سپاس کو احسن رنگ میں ادا کرنے کے لئے ہمیں یہ دعا سکھلائی گئی جس کی ادائیگی زباں سے ہی کی جاتی ہے۔

کہ اے اللہ تو میری مدد فرما، اپنا ذکر اور شکر اور بہتر طور پر عبادت کرنے میں۔

(ابوداؤد کتاب الصلوٰۃ)

## دعائیں کرنا

نماز اور دعا کا بھی بہت گہرا تعلق ہے۔ کہتے ہیں کہ دعا عبادت کا مغز ہے۔ اس لئے نماز میں دعا مانگنے سے جب خدا تعالیٰ کا فضل بندے پر نازل ہوتا ہے تو اس کی کایا پلٹ جاتی تھی۔ نصیب بدل جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں بہت سی دعائیں مومن بندوں کو سکھلائی ہیں۔ آقا و مولا رہنمائے کامل حضرت محمد مصطفی ﷺ کی مانگی ہوئی جامع دعائیں ہمارے لئے مشعل راہ ہیں۔ انبیاء کی دعائیں قرآن میں درج ہیں۔ آج کے دور میں حضرت مسیح موعود اور آپ کے خلفاء نے دعاؤں کا ایک ذخیرہ ہمارے لئے چھوڑا ہے۔ اور پھر اپنی زبان میں اپنی مناجات اللہ کے حضور پیش کرنے کا حکم ہے۔

اس لئے ایک مومن کو اپنی زبان، دعاؤں کے استعمال میں لانی چاہئے۔ نہایت سوز و گریہ وزاری، انکساری اور فروتنی کے جذبہ کے ساتھ دل کو معمور کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے سامنے جھک جانے سے اللہ تعالیٰ اس دنیا میں بھی بہتری کے سامان مہیا کر دے گا اور اُخروی زندگی بھی سنور جائے گی۔

## توبہ واستغفار

اس کا تعلق بھی زبان کے ان عوامل سے ہے جو جنت کی راہ دکھلاتے ہیں۔ ایک مومن کو ہر لحظہ اللہ تعالیٰ کی طرف جھک کر اپنے کردہ اور ناکردہ گناہوں کی معافی طلب کرتے رہنا چاہئے۔ ویسے تو مغفرت چاہنے کے بہت سے طریق اور بہت سے الفاظ احادیث سے مروی ہیں تاہم اَسْتَغْفِرُاللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّ اَتُوْبُ اِلَیْہِ ایک جامع استغفار ہے۔

حدیث میں آتا ہے کہ گناہ سے سچی توبہ کرنے والا ایسا ہی ہے جیسے اس نے کوئی گناہ کیا ہی نہ ہو۔ (رسالہ قشیریہ باب التوبہ) اس لئے ایک انسان سچی توبہ کر کے معصوم بچے کی طرح بے گناہ ہو سکتا ہے اور جنت کی راہ دیکھ سکتا ہے۔ بے ہودہ اور یاوہ گوئی سے بچنے کا طریق آنحضور ﷺ نے ایک صحابیؓ کو یہ بتایا کہ کثرت سے استغفار کیا کرو۔

## قرآن کریم کی تلاوت کرنا

زبان پر ذکر الٰہی کا جب نام آتا ہے تو فوراً قرآن کریم کا نام بھی زبان پر جاری ہوتا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں فرمایا کہ ہم نے ہی یہ ذکر اتارا ہے اور ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔ (الحجر:10) کہہ کر اسے بھی ذکر قرار دیا ہے۔ اس ذکر کو پڑھنے سے جہاں زبان پاک ہوتی ہے اور خوش الحانی کے ساتھ، سوچ سمجھ کر قرآن کریم پڑھنے سے دل میں اترتا جاتا ہے تو پھر اوامر پر عمل کرنے اور نواہی سے رکنے کے لئے جسم کے مختلف اعضاء کو جب پیغام ملتا ہے تو زبان پر تسبیح و تحمید کے ترانے جاری ہوتے ہیں۔ حضرت عمرؓ کے دل میں قرآن کریم جب تاثیر بن کر اُترا تو زبان سے کلمہ طیبہ جاری ہوا۔

اور یوں انسان کی نیکیوں کے Bank Balances میں بھی اضافہ ہونے لگتا ہے کیونکہ آنحضور ﷺ نے فرمایا کہ جس نے قرآن کریم کا ایک حرف پڑھا اس نے ایک نیکی کی اور ہر نیکی کا اجر دس گنا ہے (ترمذی باب فضائل القرآن)

سیدنا حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

(i)۔"خوش الحانی سے قرآن کریم پڑھنا بھی عبادت ہے" (ملفوظات جلد 3 ص 162 حاشیہ)

(ii)۔"انسان کو چاہئے کہ قرآن شریف کثرت سے پڑھے جب اس میں دعا کا مقام آوے تو دعا کرے"۔ (ملفوظات جلد 3 ص 519)

(iii)۔"قرآن تمہارا محتاج نہیں تم محتاج ہو کر قرآن کو پڑھو، سمجھو اور سیکھو"۔

پھر آپ فرماتے ہیں "اور تمہارے لئے ایک ضروری تعلیم یہ ہے کہ قرآن شریف کو مہجور کی طرح نہ چھوڑ دو۔ کہ تمہاری اسی میں زندگی ہے۔ جو لوگ قرآن کو عزت دیں گے وہ آسمان پر عزت پائیں گے۔ جو لوگ ہر ایک حدیث اور ہر ایک قول پر قرآن کو مقدم رکھیں گے ان کو آسمان پر مقدم رکھا جائے گا۔ نوع انسان کے لئے روئے زمین پر اب کوئی کتاب نہیں مگر قرآن۔ اور تمام آدم زادوں کیلئے اب کوئی رسول اور شفیع نہیں مگر محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم۔ سو تم کوشش کرو کہ سچی محبت اس جاہ و جلال کے نبی کے ساتھ رکھو"۔

(کشتی نوح۔ روحانی خزائن جلد 19 ص 13)

## درود پڑھنا

زبان کا ایک صحیح اور درست استعمال سرکار دو عالم خاتم الانبیاء نبیوں کے سردار اور محسن اعظم سیدنا حضرت محمد مصطفی احمد مجتبیٰ ﷺ پر ان کے احسانات کی شکر گزاری کے طور پر درود اور سلام بھیجنا ہے۔ جس کا بالآخر فائدہ درود بھیجنے والے کو ہی ہوتا ہے۔ اس نبی کا بلند مقام و مرتبہ اس بات سے عیاں ہے کہ خدا تعالیٰ خود اور اس کے فرشتے اس نبی مکرمؐ پر ہر آن اور ہر لحظہ درود و سلام بھیج رہے ہیں اور مومنوں کو بھی درود بھیجنے کی تلقین کی گئی ہے۔ اور ایک مومن جب صدق دل سے حضرت محمد ﷺ کے تمام احسانات کو سامنے رکھ کر زبان کے ذریعہ درود شریف پڑھتا ہے تو وہ آہستہ آہستہ دل میں اترتا ہے اور دل میں اترنے کے ساتھ ایک تبدیلی انسان کے اندر پیدا ہونے لگتی ہے اور پھر حضرت ابی بن کعبؓ کی طرح خدا تعالیٰ اس بندے سے مخاطب ہو کر فرماتا ہے کہ میں خود تمہاری تمام ضروریات اور حاجتوں کا کفیل ہو گیا ہوں۔

درود شریف اگر طالب علم پڑھے تو اس کے ذہن کو جلا ملتی ہے۔ اگر دعا کرنے والا پڑھے تو اس کی دعا قبول ہوتی ہے۔ اگر تنگدست پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کی تنگی دور فرما دیتا ہے۔ درود شریف صدقہ و خیرات کی تلافی کا ذریعہ ہے۔ بھولی بھٹکی بات کو یاد دلانے کا ذریعہ ہے۔ دماغی پریشانی کا علاج بھی ہے۔ اس لئے پرسکون زندگی بسر کرنے کے لئے زبان کا کردار

نمایاں ہے۔ درود شریف کثرت سے پڑھ کر راحت و سکون والی زندگی گزاری جاسکتی ہے۔

## اصلاح وارشاد ودعوت الی اللہ

زبان کا ایک احسن استعمال اصلاح وارشاد اور دعوت الی اللہ ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اس شخص سے بڑھ کر کسی کا قول یا پکار اللہ کے نزدیک احسن ہو سکتی ہے جو اللہ کی خاطر یعنی اللہ کی طرف بلانے کے لئے بنائی گئی ہو۔ (حم السجدة :34)

اسی مضمون کو اللہ تعالیٰ نے ایک اور جگہ مومن کو حکم دیتے ہوئے یوں فرمایا ہے۔ اپنے رب کے راستہ کی طرف حکمت کے ساتھ اور اچھی نصیحت کے ساتھ دعوت دو۔ (النحل: 126)

اس لئے انسان زبان کو جہاں اپنی فلاح اور بہتری کے لئے استعمال کرتا ہے وہاں اسے اپنے عزیز رشتہ داروں، اقرباء، دوست احباب وغیرہ کو اللہ کی طرف بلانے نیکیوں کی طرف بلانے اور راغب کرنے میں بھی استعمال کرنی چاہئے تا معاشرہ میں حسن آئے۔ یہی وہ باتیں ہیں جن کی وجہ سے ہمیں خیر امت کہا گیا ہے۔ اوراس کے بالمقابل بدیوں سے رکنے کی تلقین بھی تو اصلاح وارشاد اور دعوت الی اللہ ہی کا حصہ ہے۔ ان بدیوں کے خلاف اس وقت تک جہاد کرتے رہنے کی ضرورت ہے جب تک یہ بدیاں معاشرے سے ختم نہیں ہو جاتیں۔ اسے ہی آنحضور ﷺ نے جہاد اکبر قرار دیا ہے جس میں زبان اہم کردار ادا کرتی ہے اور صرف نیکی کی طرف بلانے کا اجر، عمل کرنے کے برابر مل جاتا ہے۔ جیسا کہ آنحضور ﷺ فرماتے ہیں۔ نیک باتوں کا بتانے والا ان پر عمل کرنے والے کی طرح ہوتا ہے۔ (مسند کتاب الادب)

اصلاح وارشاد، تعلیم وتربیت اور دعوت الی اللہ کے زبان کے ساتھ تعلق کو مزید آسان فہم طریق پر سمجھنے کے لئے قرآن کریم میں مذکور حضرت موسیٰ علیہ السلام کے واقعہ پر غور کرنا ضروری ہے جہاں آپؑ اپنی زبان کی لکنت کی وجہ سے حضرت ہارون علیہ السلام کی معاونت حاصل کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ سے بار بار درخواست بھی کر رہے ہیں۔ اور یہ دعا بھی کرتے ہیں کہ میری زبان کی گرہ کھول دے۔

(طٰہٰ :29,28)

کہ اے اللہ میری زبان کی گرہ کھول دے تا لوگ میری بات آسانی سے سمجھنے لگیں اور میرے بھائی ہارون کو میرے کام میں شریک کرتا ہم دونوں کثرت سے تیری تسبیح کریں اور کثرت سے تیرا ذکر کریں۔

یہ ہے وہ مبارک نتیجہ دعوت الی اللہ کا کہ ہماری اس وعظ ونصیحت سے ہم بھی اور دوسرے لوگ بھی خدا کی تسبیح کریں۔ مومن جہاں اپنی زبان کو اشاعت دین حق کے لئے استعمال کرتا ہے وہاں کفار اور منکرین اپنے اس منہ کو (جس کے اندر زبان ہے اور زبان کو استعمال میں لائے بغیر پھونک نہیں ماری جا سکتی) اللہ کے نور کو بجھانے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ گویا وہ کتنا مبارک منہ ہے جو اللہ کے نور کو پھیلانے کے لئے استعمال ہو رہا ہے۔ اور وہ منہ کتنا بد بخت ہے جو اس نور الٰہی کو مٹانے اور بجھانے کے درپے ہے۔

## پاکیزہ کلمہ بھی صدقہ ہے

پاکیزہ کلمہ ایک صدقہ ہے اور آگ سے بچاؤ کا ذریعہ بھی ہے جیسے آنحضور ﷺ نے فرمایا آگ سے بچو اگر چہ چھوہارے کا ٹکڑا خرچ کرنے سے۔ اگر یہ میسر نہ ہو تو پاکیزہ کلامی سے ہی کیونکہ پاکیزہ کلام خدا کے حضور مقبول اور پسندیدہ ہے جیسے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اسی کی طرف پاک کلمہ بلند ہوتا ہے۔ (فاطر:۱۱)

اس لئے محبت سے بھرے ہوئے بول، میٹھے بول، ہمدردی اور خیر خواہی کی باتیں جو دلوں کو موہ لینے والی ہوں کرنی چاہئے۔ یہی وہ پاکیزہ کلمے ہیں جو خدا کی طرف جاتے ہیں۔ حضرت معاذؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ ”انبیاء کا ذکر کرنا عبادت میں شامل ہے۔ اور صالحین کا ذکر کرنا گناہوں کا کفارہ ہو جاتا ہے۔ موت کا ذکر کرنا صدقہ ہو جاتا ہے اور قبر کا ذکر کرنا تمہیں جنت کے قریب کر دیتا ہے۔“ (کنز العمال جلد ۱۱ کتاب الفضائل باب فی خصائص الانبیاء حدیث نمبر:32247)

## سچ بولنا

زبان کے مثبت کرداروں میں سے ایک اہم کردار صاف، سیدھی اور کھری بات کرنا ہے اور اس کا نتیجہ اللہ نے قرآن کریم میں یہ بیان فرمایا۔ وہ تمہارے اعمال تمہارے لئے درست کر دے گا اور تمہارے گناہوں کو بخش دے گا۔ (الاحزاب: 72) کہ وہ تمہارے اعمال کو درست کر دے گا اور تمہارے گناہوں کو معاف بھی کر دے گا۔

راست گوئی، سچ بولنا مومن کے اوصاف حمیدہ میں سے ہیں۔ قرآن کریم اور احادیث میں اس کی بہت زیادہ اہمیت وفضیلت بیان ہوئی ہے کیونکہ صدق باعث نجات ہے۔ آنحضور ﷺ نے فرمایا ہے۔ سچائی نجات دیتی ہے اور جھوٹ انجام کار ہلاک کر دیتا ہے۔ یہ اس لئے کہ صدق کو تمام نیکیوں کا سر چشمہ قرار دیا گیا ہے۔ آنحضور ﷺ نے فرمایا ”تم صدق کو لازم پکڑو اور ہمیشہ سچ بولو کیونکہ صداقت نیکی کی طرف رہنمائی کرتی ہے اور نیکی جنت کی طرف لے جاتی ہے

(مسلم کتاب البر والصلہ باب قبح الکذب وحسن الصدق)

ایک اور موقع پر فرمایا ”اگر تم اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتے ہو اور چاہتے ہو کہ اللہ اور اس کا رسول بھی تم سے محبت کرے تو ہمیشہ سچ بولو، امانت ادا کرو اور پڑوسی سے حسن سلوک کرو۔“

(مشکوٰۃ باب الشفقة والرحمة علی الخلق)

ولیم شیکسپیئر نے کیا خوب کہا ہے While You live, tell the truth and shame the devil کہ تاحیات سچائی کا دامن تھامے رکھو۔ شیطان خود بخود شرمندہ ہو گا اور مغلوب ہوتا جائے گا۔

راستی کے سامنے کب جھوٹ پھلتا ہے بھلا
قدر کیا پتھر کی لعل بے بہا کے سامنے

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔ ”تم سیدھے ہو جاؤ اور صاف ہو جاؤ اور پاک ہو جاؤ اور کھرے ہو جاؤ۔ اگر ایک ذرہ تیرگی تم میں باقی ہے تو وہ تمہاری ساری روشنی کو دور کر دے گی۔“

(کشتی نوح۔ روحانی خزائن جلد 19 ص 12)

## قول کا پاس

سچ ہی کی ایک قسم قول کا پاس کرنا ہے۔ جس کو ہمارے معاشرے میں سب سے زیادہ پامال کیا جاتا ہے حالانکہ انسان کی جان پہچان اور جانچ پڑتال قول کے پاس سے ہوتی ہے۔ اپنے دیئے گئے قول کی نفی ہمارے معاشرے میں عام پائی جاتی ہے۔ اس سلسلہ میں زبان دینے کا محاورہ استعمال کر کے نصیحت کی جاتی ہے کہ دیکھو تم نے زبان دی ہوئی ہے اور محاورةً کہتے ہیں جان جائے مگر زبان نہ جائے یعنی اگر زبان دی ہوئی ہے تو اس کا اتنا پاس کرو کہ اگر جان چلی جائے تو بے شک مگر قول کا پاس ضروری ہے۔ احادیث میں ایک واقعہ یوں ملتا ہے کہ آنحضور ﷺ نبوت سے قبل شہر سے باہر قریب ہی کسی سفر پر تھے کہ ایک دوست نے آپؐ سے اونٹ کا سودا طے کیا۔ رقم کچھ کم تھی وہ دوست یہ کہہ کر کہ آپؐ ذرا انتظار کریں میں ابھی بقیہ رقم لے کر آیا۔ وہ گھر میں داخل ہو کر گھریلو کاموں میں مصروف ہو گئے اور حضورؐ کے ساتھ لین دین ذہن سے اتر گیا۔ کچھ دیر بعد یاد آنے پر رقم لے کر وہاں پہنچے جہاں آنحضور ﷺ کو چھوڑا تھا تو آنحضور ﷺ کو وہاں پا کر حیران ہوئے۔ آنحضور ﷺ نے انہیں صرف یہ کہا کہ آپ نے بلا وجہ مجھے تکلیف پہنچائی ہے۔

آنحضور ﷺ کو اس معمولی رقم کی اتنی ضرورت بھی نہ تھی بلکہ ایک قول، ایک زبان کی جو آپؐ دے چکے تھے پاسداری ضروری سمجھی۔ اور آج قول کے پاس کا مارکیٹ میں اتنا مندہ ہے کہ زندگی کا جو بھی پہلو لیں تمام میں ہی اس حوالہ سے بہت کمی ہے۔ معاہدات لیں، لین دین کو لیں، رشتوں کے طے کرتے وقت جو قول اور زبان دی جاتی ہے اور رشتہ طے ہو جانے کے معاً بعد اس کو تار تار کر دیا جاتا ہے۔ شادی بیاہ کے موقع پر دعوتی کارڈ پر دیئے گئے وقت کی جس طرح بے حرمتی ہوتی ہے اور تحریر کی صورت میں دیئے گئے قول کو توڑا جا رہا ہوتا ہے وہ بیان سے باہر ہے۔

جماعت احمدیہ میں قول کے پاس کا ایک عمدہ، صحیح اور مبارک استعمال بیعت کی صورت میں ہوتا ہے اور ذیلی تنظیموں کے جو عہود ہیں اور جن کو مختلف اجلاسات کے موقع پر دہرایا جاتا ہے اس کی ایک علامت ہے۔

جہاں تک بیعت اور شرائط بیعت کا تعلق ہے قریباً تمام شرائط کا کسی نہ کسی رنگ میں تمام اعضاء سے تعلق بنتا ہے بالخصوص زبان سے کیونکہ جن بدیوں سے دور رہنے کا وہ عہد کر رہا ہے ان میں اکثریت کا تعلق زبان سے ہے اور ایک شرط میں تو واضح طور پر بنی نوع انسان کو تکلیف پہنچانے کے حوالہ سے فرمایا:۔

چہارم۔ یہ کہ تمام خلق اللہ کو عموماً اور مسلمانوں کو خصوصاً اپنے نفسانی جوشوں سے کسی نوع کی ناجائز تکلیف نہیں دے گا نہ زبان سے نہ ہاتھ سے نہ کسی اور طرح سے۔

(مجموعہ اشتہارات جلد اول ص 189)

زبان سے اور ہاتھ سے نہ دوں گا کبھی میں خلق خدا کو ایذا
جو ہیں مسلمان بھول کر بھی کبھی نہ ان سے بدی کروں گا

اور ذیلی تنظیموں کے عہدوں میں اپنی جان، مال، وقت اور عزت کو احمدیت کی خاطر قربان کرنے کا ہر فرد عہد کرتا ہے نیز نمازوں کی پابندی، احکام الٰہی پر قدم مارنے اور خلافت کی حفاظت اور اس کے وفادار رہنے کا عہد کرتا ہے اور اس عہد میں ایک احمدی مرد خواہ وہ خادم ہو، ناصر ہو، طفل ہو دراصل قول دے رہا ہے اور احمدی خاتون ممبر لجنہ و ناصرہ قول دے رہی ہوتی ہے۔ اس لئے اس قول کی پاسداری ضروری ہے اور اپنی زندگیوں کو ان قولوں کے مطابق ڈالنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ اگر ہم ان قولوں سے وفا نہیں کرتے۔ خلیفۃ المسیح سے باندھے گئے عہد کو توڑتے ہیں۔ تو حضرت مصلح موعود فرمایا کرتے تھے کہ یہ روڑی سے بھی بدتر ہیں روڑی تو پھر بھی کھاد کے کام آجاتی ہے ٹوٹا ہوا عہد کسی کام کا نہیں۔ حضرت مسیح موعود نے بیعت کی اہمیت کو یوں بیان فرمایا ہے کہ بیعت بیع سے نکلا ہے جس کے معنی اپنے آپ کو بیچ ڈالنے کے ہیں۔ (ملفوظات جلد 3 ص 207) یعنی جماعت کے سپرد کر دینے کے بعد اس کا اپنے نفس پر کوئی حق نہیں رہتا۔ اس کا جسم، اس کی روح، اس کی سانسیں، اس کا اٹھنا بیٹھنا، اس کا وقت، اس کا مال وغیرہ سب جماعت کا ہے۔ حضرت مسیح موعود ایک مثال سے اس مضمون کو واضح فرمایا کرتے تھے کہ ایک کسان جب اپنی بیل کسی کے ہاتھ فروخت کر دیتا ہے اور رقم وصول کر لیتا ہے تو پھر اس گائے پر اپنا حق نہیں جتا سکتا بعینہٖ جب بیعت کر کے ایک مومن اپنا قول، اپنی زبان دے چکا تو پھر اس کا اپنے نفس پر حق ختم ہو جاتا ہے۔

(ملفوظات جلد 3 ص 207)

حضرت مسیح موعود ایک اور جگہ فرماتے ہیں:۔

”واضح رہے کہ صرف زبان سے بیعت کا اقرار کرنا کچھ چیز نہیں جب تک دل کی عزیمت سے اس پر پورا پورا عمل نہ ہو۔ پس جو شخص میری تعلیم پر پورا پورا عمل کرتا ہے وہ میرے اس گھر میں داخل ہو جاتا ہے جس کی نسبت خدا تعالیٰ کے کلام میں یہ وعدہ ہے کہ انی احافظ کل من فی الدار یعنی ہر ایک جو تیرے گھر کی چار دیواری کے اندر ہے میں اس کو بچاؤں گا“۔

(کشتی نوح۔ روحانی خزائن جلد 19 ص 10)

ان کے علاوہ راز رکھنا، سچی شہادت دینا، پردہ پوشی، عفو اور دوسروں کے قصور معاف کرنا وغیرہ زبان کے مثبت کردار ہیں۔

زبان سے تعلق رکھنے والا ایک اہم حکم وافشوا السلام کے الفاظ میں ملتا ہے کہ السلام علیکم کہنے کو رواج دو۔ اگر ہم اس کو معاشرہ کا حصہ بنا دیں تو زبان

باقی صفحہ 11 پر

## وصایا

### ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

### مسل نمبر 48606 میں شمائلہ اسلم

بنت محمد اسلم قوم چیمہ پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 172/TDA ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ شمائلہ اسلم گواہ شد نمبر 1 عبدالقدوس وصیت نمبر 33730 گواہ شد نمبر 2 فیاض احمد بلوچ بستی سہرانی

### مسل نمبر 48607 میں مسرت افزاء

زوجہ عبدالرحمٰن قوم اولکھ پیشہ پنشنر عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کبیر والا ضلع خانیوال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/15000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3131 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ مسرت افزاء گواہ شد نمبر 1 چوہدری مختار احمد اٹھوال وصیت نمبر 28267 گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر فیاض احمد ناصر وصیت نمبر 36349

### مسل نمبر 48608 میں نازیہ تبسم

بنت چوہدری رشید احمد پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میانوالی شہر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور ایک تولہ مالیتی -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نازیہ تبسم گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر صفی اللہ وصیت نمبر 28679 گواہ شد نمبر 2 محمود احمد بھٹی مربی سلسلہ وصیت نمبر 27770

### مسل نمبر 48609 میں امۃ الرحمان

زوجہ چوہدری رشید احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میانوالی شہر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بصورت طلائی زیور 5 تولے مالیتی موجودہ -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ امۃ الرحمان گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر صفی اللہ وصیت نمبر 28679 گواہ شد نمبر 2 محمود احمد بھٹی مربی سلسلہ وصیت نمبر 27770

### مسل نمبر 48610 میں ماریہ گل

زوجہ محمود احمد خان قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت 2001ء ساکن چک نمبر 7 ایم ایل ضلع میانوالی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 4-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند زرعی بارانی زمین 500 کنال واقع پتی فاروق ضلع لیہ مالیتی -/2500000 روپے۔ 2۔ زرعی اراضی 160 کنال بارانی موضع شیر گڑھ ضلع لیہ مالیتی -/560000 روپے۔ 3۔ طلائی زیور 29 تولے مالیتی -/290000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/12000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ماریہ گل گواہ شد نمبر 1 محمود احمد خان وصیت نمبر 32806 گواہ شد نمبر 2 محمود احمد بھٹی مربی سلسلہ وصیت نمبر 27770

### مسل نمبر 48611 میں روبینہ محمود

زوجہ محمود احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میانوالی شہر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور ساڑھے پانچ تولے مالیتی -/52250 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ روبینہ محمود گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر صفی اللہ وصیت نمبر 28679 گواہ شد نمبر 2 محمود بھٹی وصیت نمبر 27770

### مسل نمبر 48612 میں عرفان احمد بھٹی

ولد عبدالمجید بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلہ سلامت پورہ راہوالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عرفان احمد بھٹی گواہ شد نمبر 1 عبدالمجید بھٹی والد موصی گواہ شد نمبر 2 میر شمیم احمد شامی ولد میر عبدالرشید گوجرانوالہ

### مسل نمبر 48613 میں محمود احمد

ولد محمد علی قوم سرا پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلہ کشمیریاں والہ راہوالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 13-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمود احمد گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد ولد محمد علی گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد ولد محمد علی راہوالی

### مسل نمبر 48614 میں عطیہ محمود

زوجہ محمود احمد قوم رحمانی پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راہوالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 12-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور 5 تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت گھریلو اخراجات مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ عطیہ محمود گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد ولد محمد علی گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد ولد محمد علی

### مسل نمبر 48615 میں اجمل احمد

ولد اظہر احمد قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلہ جٹانوالہ راہوالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں

ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد اجمل احمد گواہ شد نمبر 1 اظہر احمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 اکمل احمد ولد اظہر احمد

## مسل نمبر 48616 میں جمیل احمد

ولد خیر دین قوم پریوال پیشہ...... عمر 87 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ سلامت پورہ راہوالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ دکان ایک عدد برقبہ 3 مرلہ مالیتی -/2000000 روپے۔ 2۔ مکان ایک عدد برقبہ 5 مرلہ مالیتی -/1000000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد جمیل احمد گواہ شد نمبر 1 میر نعیم الرشید وصیت نمبر 30262 گواہ شد نمبر 2 عرفان احمد ولد شمس الدین راہوالی

## مسل نمبر 48617 میں اللہ رکھی

زوجہ ملک جمیل احمد پریوال قوم ملک پریوال پیشہ خانہ داری عمر 77 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راہوالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیور 7 تولے مالیتی -/70000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ اللہ رکھی گواہ شد نمبر 1 میر آصف اقبال ولد میر ظفر اقبال گواہ شد نمبر 2 عرفان احمد ولد شمس الدین راہوالی

## مسل نمبر 48618 میں لقمان نواز چیمہ

ولد محمد نواز چیمہ قوم جٹ چیمہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گجو چک ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 13-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد لقمان نواز چیمہ گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد چیمہ ولد منظور احمد چیمہ گواہ شد نمبر 2 ظہیر احمد ولد عبدالستار گجو چک

## مسل نمبر 48619 میں رفیق احمد

ولد صوفی محمد عبداللہ قوم کھوکھر پیشہ دوکانداری عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بزرگوال ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 16-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ بینک بیلنس -/555000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000+2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ + دوکانداری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رفیق احمد گواہ شد نمبر 1 منور احمد ملہی وصیت نمبر 25961 گواہ شد نمبر 2 محمد فاروق ولد محمد شفیع عالم گڑھ

## مسل نمبر 48620 میں عذرا بیگم

زوجہ اعجاز احمد قوم چٹھہ پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گولیکی ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/20000 روپے۔ 2۔حق مہر -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عذرا بیگم گواہ شد نمبر 1 حنیف احمد ثاقب وصیت نمبر 31199 گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد ولد نذیر احمد گولیکی

## مسل نمبر 48621 میں وحیدہ کوثر

زوجہ رانا اظہر محمود قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 168 مراد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 3 تولے اندازاً مالیتی -/24000 روپے۔ 2۔حق مہر ادا شدہ -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ وحیدہ کوثر گواہ شد نمبر 1 رانا منور احمد ولد محمد اشرف مرحوم 168 مراد گواہ شد نمبر 2 رانا مظفر احمد ولد رانا محمد شفیع 168 مراد

## مسل نمبر 48622 میں فہمیدہ کوثر

زوجہ رانا مظفر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 168 مراد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 3 تولہ مالیتی -/24000 روپے۔2۔حق مہر ادا شدہ -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فہمیدہ کوثر گواہ شد نمبر 1 رانا منور احمد شاہد 168 مراد گواہ شد نمبر 2 رانا مظفر احمد 168 مراد

## مسل نمبر 48623 میں محمد انصر عدیل

ولد عبدالحمید قوم ہنجرا (جٹ) پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غزالی ٹاؤن خانپور ضلع رحیم یار خان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد انصر عدیل گواہ شد نمبر 1 حکیم محمد اشرف جاوید خانپور گواہ شد نمبر 2 عرفان احمد ابڑو وصیت نمبر 30656

## مسل نمبر 48624 میں عنایت اللہ اٹھوال

ولد محمد بخش اٹھوال قوم اٹھوال جٹ پیشہ کاشتکار عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 287/ج۔ب پلاثور ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 28-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی 287/ج۔ب پلاثور 29 کنال 3 مرلہ اندازاً مالیتی -/1200000 روپے۔ 2۔ دو عدد دکانیں 288/ج۔ب پھاٹک اندازاً -/800000 روپے۔ 3۔احاطہ تعمیر شدہ 13 مرلہ اندازاً مالیتی -/1500000 روپے۔ 4۔ بینک بیلنس -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/28000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عنایت اللہ اٹھوال گواہ شد نمبر 1 لقمان احمد کشور مربی سلسلہ وصیت نمبر 29855 گواہ شد نمبر 2 ناظر علی باجوہ ولد محمد شریف

## مسل نمبر 48625 میں غلام محمد

ولد غلام حسین مرحوم قوم بھٹی راجپوت پیشہ تجارت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھون ضلع چکوال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ

05-23-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ترکہ والد مرحوم دو مکان واقع بھون میں میرا حصہ مالیتی-/109375 روپے۔2۔ترکہ والد مرحوم میرا حصہ بارانی زمین 2 کنال ساڑھے بارہ مرلہ مالیتی -/65625روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2800 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/6000روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد غلام محمد گواہ شد نمبر 1 عبدالقیوم ناصر مربی سلسلہ ولد عبدالمجید ناصر گواہ شد نمبر 2 نیک محمد ولد حبیب خان بھون

### مسل نمبر 48626 میں نصرت جبین

زوجہ امان اللہ امجد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن I-10/1 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-2-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 4 تولے 3 ماشے مالیتی-/36000 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند-/36000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نصرت جبین گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد شاہد ولد نواب دین گواہ شد نمبر 2 فہیم احمد راشد ولد نواب دین اسلام آباد

### مسل نمبر 48627 میں حناء وسیم

بنت وسیم احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن I-10/1 اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-3-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ حنا وسیم گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد شاہد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 فہیم احمد راشد اسلام آباد

### مسل نمبر 48628 میں طلعت جبین

بنت وسیم احمد شاہد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ طلعت جبین گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد شاہد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 فہیم احمد راشد اسلام آباد

### مسل نمبر 48629 میں خلیل احمد طاہر

ولد طاہر محمود قوم وانی (کشمیری) پیشہ کاروبار عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G-10/3 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-2-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔کار شیراڈ مالیتی-/150000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/50000روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خلیل احمد طاہر گواہ شد نمبر 1 رشید احمد وصیت نمبر 19551 گواہ شد نمبر 2 عقیل احمد ولد چوہدری رشید احمد

### مسل نمبر 48630 میں وجیہہ خلیل

زوجہ خلیل احمد طاہر قوم جنجوعہ پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-2-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 15 تولے تقریباً ۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/75000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ وجیہہ خلیل گواہ شد نمبر 1 رشید احمد وصیت نمبر 19551 گواہ شد نمبر 2 عقیل احمد اسلام آباد

### مسل نمبر 48631 میں نبیلہ طاہر

زوجہ مرزا طاہر احمد قوم آرائیں (چوہدری) پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G-11/1 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ حق مہر -/30000روپے۔2۔ طلائی زیور 311 گرام مالیتی-/232280روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نبیلہ طاہر گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد مرزا ولد مرزا محمد یوسف مرحوم اسلام آباد گواہ شد نمبر 2 محمد امجد خان ولد محمد اسلم خان مرحوم اسلام آباد

### مسل نمبر 48632 میں سعیدہ بیگم قریشی

بنت عبدالرشید قریشی مرحوم قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-3-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سعیدہ بیگم قریشی گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید قریشی ولد عبدالرشید قریشی گواہ شد نمبر 2 بلال احمد ولد ظہور احمد اسلام آباد

### مسل نمبر 48633 میں شاہدہ ودود

زوجہ مظفر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G-6/1-2 اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-3-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔1۔طلائی زیور 240-66 گرام ۔2۔حق مہر بذمہ خاوند-/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شاہدہ ودود گواہ شد نمبر 1 محمد عثمان غنی وصیت نمبر 36569 گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد خاوند موصیہ

### مسل نمبر 48634 میں بشریٰ بیگم

زوجہ ملک عبدالحمید قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G-11/1 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-2-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 10 تولے مالیتی -/80000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/500روپے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ بشریٰ بیگم گواہ شد نمبر 1 ملک عبدالحمید خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 نوید احمد ملک ولد ملک عبدالحمید

### مسل نمبر 48635 میں مرزا طیب محمود

ولد مرزا توقیر یٰسین قوم پاکستانی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G-11/1 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-2-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر

میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مرزا طیب محمود گواہ شد نمبر 1 کاشف ہمایوں وصیت نمبر 33462 گواہ شد نمبر 2 عتیق احمد ثاقب ولد نعمت اللہ دارالرحمت غربی ربوہ

## مسل نمبر 48636 میں سعد احمد خان

ولد منیر احمد خان قوم بلوچ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G-11/2 اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 2-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سعد احمد خان گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد مرزا ولد مرزا توقیر یٰسین اسلام آباد گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد مرزا ولد مرزا محمد یوسف مرحوم اسلام آباد

## مسل نمبر 48637 میں صباح الدین

ولد رفیق احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G-11/1 اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 19-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/250روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد صباح الدین گواہ شد نمبر 1 خواجہ مظفر احمد ولد خواجہ نزیر احمد گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد مرزا ولد مرزا محمد یوسف مرحوم اسلام آباد

## مسل نمبر 48638 میں ناصر محمود

ولد محمد اکرم قوم وڑائچ پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن I-10/2 اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 10-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/72000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ناصر محمود گواہ شد نمبر 1 محمود عبدالحی ولد عبدالعزیز ثاقب گواہ شد نمبر 2 عطاء القیوم عارف ولد عبدالعزیز عارف

## مسل نمبر 48639 میں مرزا طاہر احمد

ولد مرزا توقیر یٰسین قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 4-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔موٹر سائیکل مالیتی -/40000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مرزا طاہر احمد گواہ شد نمبر 1 کاشف ہمایوں ولد خلیل احمد گواہ شد نمبر 2 عتیق احمد ثاقب ولد نعمت اللہ

## مسل نمبر 48640 میں شمیم بشریٰ

زوجہ لطیف احمد ظفر قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 22-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بصورت طلائی زیور 25 تولے۔ موجودہ مالیتی -/200000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شمیم بشریٰ گواہ شد نمبر 1 محمد یوسف خان ولد محمد یاسین خان گواہ شد نمبر 2 لطیف احمد ظفر خاوند موصیہ

## مسل نمبر 48641 میں سید محمد علی شاہ

ولد سید منصور احمد شاہ قوم سید پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 31-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سید محمد علی شاہ گواہ شد نمبر 1 محمود عبدالحی اسلام آباد گواہ شد نمبر 2 عطاء القیوم عارف اسلام آباد

## مسل نمبر 48642 میں حسن بشیر

ولد بشیر احمد خان قوم خان پیشہ طالب علم/ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G-8/2 اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد حسن بشیر گواہ شد نمبر 1 مدثر فرحان ولد حفیظ احمد گواہ شد نمبر 2 خواجہ مبشر احمد ولد منظور طارق اسلام آباد

## مسل نمبر 48643 میں فضل کریم

ولد محمد اشرف قوم ڈھلوں پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G7/3-1 اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔موٹر سائیکل مالیتی -/45000روپے۔2۔گاؤں میں واقع مکان مالیتی -/125000 روپے کا 1/4 حصہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/5200روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد فضل کریم گواہ شد نمبر 1 ناصر حفیظ ملک وصیت نمبر 34091 گواہ شد نمبر 2 انعام اللہ خان وصیت نمبر 36382

## مسل نمبر 48644 میں اطہر حفیظ ملک

ولد حفیظ الرحمٰن ملک قوم ملک اعوان پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G-7/4 اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/600روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد اطہر حفیظ ملک گواہ شد نمبر 1 ناصر حفیظ ملک وصیت نمبر 34091 گواہ شد نمبر 2 انعام اللہ خان وصیت نمبر 36382

## مسل نمبر 48645 میں حماد احمد ریحان

ولد سعید احمد ریحان قوم ریحان پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G-8/2 اسلام آباد

بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 23-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد حماد احمد ریحان گواہ شد نمبر 1 سعید احمد ریحان والد موصی گواہ شد نمبر 2 عبدالکریم جاوید ولد عبدالمجید اسلام آباد

## مسل نمبر 48646 میں نذر احمد

ولد غلام محمد قوم تھہیم پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت

پیدائشی احمدی ساکن G-11/1 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ بینک بیلنس -/80000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/18000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نذر احمد گواہ شد نمبر 1 بشیر الدین احمد وصیت نمبر 32370 گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد مرزا ولد محمد یوسف مرحوم

## مسل نمبر 48647 میں امتہ البصیر شہلا

زوجہ شبیر احمد قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن F-8/3 اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 5-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 76 تولے۔ 2۔ F-7/1 میں واقع گھر کے 37% حصہ کی مالک ہوں اندازاً مالیتی -5550000 روپے۔ 3۔ حق مہر وصول شدہ -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/13000 روپے ماہوار آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ البصیر گواہ شد نمبر 1 حنیف احمد محمود مربی سلسلہ وصیت نمبر 20932 گواہ شد نمبر 2 سید تنویر مجتبیٰ ولد سید غلام مجتبیٰ اسلام آباد

## مسل نمبر 48648 میں سعود احمد

ولد محمد سلیم قوم مغل پیشہ ٹھیکیداری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G-9/3 اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 25-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سعود احمد گواہ شد نمبر 1 عدیل احمد ولد محمد سلیم گواہ شد نمبر 2 کاشف شہزاد ولد مبارک احمد اسلام آباد

## مسل نمبر 48649 میں بلال احمد

ولد پیر محی الدین مطہر احمد مرحوم پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن F-7/2 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 4-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بلال احمد گواہ شد نمبر 1 حنیف احمد محمود مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد بٹ اسلام آباد

## مسل نمبر 48650 میں عبدالواسع

ولد عبدالباسط تبسم قوم جٹ (سدھو) پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/11000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالواسع گواہ شد نمبر 1 شریف احمد وصیت نمبر 19435 گواہ شد نمبر 2 قمر الزمان وصیت نمبر 31600

## مسل نمبر 48651 میں احمد عبداللہ

ولد ناصر محمود قریشی قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن E-8 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد احمد عبداللہ گواہ شد نمبر 1 کاشف ہمایوں ولد خلیل احمد گواہ شد نمبر 2 شیخ محمد انور ولد شیخ مبشر احمد اسلام آباد

## مسل نمبر 48652 میں عطاء الوحید

ولد عبدالباسط تبسم قوم جٹ (سدھو) پیشہ طالب علم عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری ائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عطاء الوحید گواہ شد نمبر 1 شریف احمد وصیت نمبر 19435 گواہ شد نمبر 2 قمر الزمان وصیت نمبر 31600

## مسل نمبر 48653 میں حنان احمد خان

ولد واحد اللہ خان جاوید قوم پٹھان (یوسفزئی) پیشہ کاروبار عمر 22 سال بیعت 1984ء ساکن F-6/2 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حنان احمد خان گواہ شد نمبر 1 حنیف احمد محمود مربی سلسلہ وصیت نمبر 20932 گواہ شد نمبر 2 کرنل مرزا نصیر احمد ولد ایم ایم لطیف اسلام آباد

## مسل نمبر 48654 میں کبیر احمد

ولد بشیر احمد قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن F-6-/3 اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 22-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد کبیر احمد ناز گواہ شد نمبر 1 حنیف احمد محمود مربی سلسلہ وصیت نمبر 20932 گواہ شد نمبر 2 کرنل مرزا نصیر احمد اسلام آباد

## مسل نمبر 48655 میں نصر اللہ ہشام

ولد چوہدری ظفر احمد قوم گھمن (جٹ) پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G-11/2 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ بینک بیلنس -/300000 روپے۔ 2۔ کار مالیتی تقریباً -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/43000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نصر اللہ ہشام گواہ شد نمبر 1 ملک عبدالحمید اسلام آباد گواہ شد نمبر 2 خواجہ مظفر احمد اسلام آباد

(بقیہ صفحہ 6)

سلامتی کی دعا کی ضامن بن سکتی ہے اور اگر ایک دوسرے کو سلامتی کی دعا ملنی شروع ہو جائے تو ہر طرف امن، یگانگت اور سلامتی نظر آنے لگے۔

# زبان کے منفی کردار

## یعنی نواہی

اب ایسے امور اور عوامل بیان کئے جاتے ہیں جن کا تعلق منفی کردار سے ہے۔ انسان اس زبان سے گمراہی کی طرف اپنا سفر کرتا ہے۔ جنت سے دور ہو جاتا ہے بالآخر خدا کی ناراضگی کا موجب بن جاتا ہے اور جہنم رسید کر دیا جاتا ہے۔ زبان کے مثبت کردار کے بیان کا اختتام میں نے راست گوئی پر کیا تھا۔ منفی کردار کا آغاز اس کے ضد جھوٹ بولنے پر کرتا ہوں۔

# اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

## سانحہ ارتحال

مکرم بشیر احمد سیفی صاحب صدر دارالرحمت غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے بڑے بھائی مکرم عبدالغفار خان صاحب شاہد مورخہ 23 جون 2005ء کو اچانک ملتان میں وفات پا گئے۔ آپ خدا کے فضل سے موصی تھے۔ جسد خاکی ربوہ لایا گیا اور 24 جون کو دارالضیافت میں مکرم نصیر احمد صاحب شاہد مربی سلسلہ نے نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم مربی صاحب نے ہی دعا کروائی۔ آپ سلسلہ کے فدائی تھے۔ اور گھر کی پیشانی پر احمدیہ بیت الفضل کا بورڈ آویزاں کیا ہوا تھا۔ احباب جماعت سے مرحوم کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے درخواست دعا ہے۔

## درخواست دعا

مکرم سلیم شاہ جہانپوری صاحب لکھتے ہیں کہ مجھے سیڑھیوں سے گر جانے کے بعد جو چوٹ لگی تھی اس سے چلنا پھرنا مشکل ہو گیا ہے اور کمزوری بھی بہت ہو گئی ہے احباب جماعت سے صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

## ولادت

مکرم محمد اختر صاحب معلم وقف جدید تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کے بڑے بھائی مکرم محمد اکبر صاحب چوک سرور شہید ضلع مظفر گڑھ کو مورخہ 14 مئی 2005ء کو تیسرے بیٹے سے نوازا ہے بچے کا نام احتشام احمد تجویز ہوا ہے۔ بچہ مکرم محمد اصغر صاحب مرحوم چوک سرور شہید ضلع مظفر گڑھ کا پوتا اور مکرم عبدالستار جاوید صاحب ایف سی ایریا کراچی کا نواسہ ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو نیک و صالح بنائے اور خدمات دینیہ والی لمبی عمر سے نوازے۔ آمین

مکرم شیخ کریم الدین صاحب ایڈووکیٹ نائب امیر ضلع بہاولنگر تحریر کرتے ہیں کہ میرے بیٹے مکرم شیخ عثمان کریم الدین صاحب ایڈووکیٹ قائد ضلع بہاولنگر کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے 15 جون 2005ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ نے بچے کا نام فرحان کریم الدین عطا فرمایا ہے۔ نومولود وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے اور محترم نصیر احمد صاحب ملک مرحوم جو ورلڈ کپ کرکٹ ٹیم میں پاکستان کی نمائندگی کر چکے ہیں کا نواسہ ہے۔ نومولود کے خادم دین ہونے اور والدین کیلئے قرۃ العین ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

## اعلان دارالقضاء

(محترمہ راضیہ سید صاحبہ بابت ترکہ محترم سید احمد علی شاہ صاحب مرحوم)

محترمہ راضیہ سید صاحبہ 124 منصور آباد سرگودھا نے درخواست دی ہے کہ میرے والد محترم سید احمد علی شاہ صاحب سابق نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ قطعہ نمبر 3/13 دارالصدر جنوبی میں برقبہ 9 مرلے 68 مربع فٹ ان کے نام بطور مقاطعہ غیر منتقل کردہ ہے یہ قطعہ ہم ورثاء میں بمطابق شریعت تقسیم کر دیا جائے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

(1) محترمہ سیدہ رشیدہ بانو صاحبہ (دختر)
(2) محترمہ سیدہ حمیدہ بانو صاحبہ (دختر)
(3) محترمہ سیدہ شاہدہ بانو صاحبہ (دختر)
(4) محترمہ سیدہ مبارکہ صاحبہ (دختر)
(5) محترم سید علی احمد طارق صاحب (پسر)
(6) محترمہ سیدہ نفیسہ صاحبہ (دختر)
(7) محترم سید ولی احمد صادق صاحب (پسر)
(8) محترمہ سیدہ راضیہ صاحبہ (دختر)
(9) محترمہ سیدہ بشریٰ صاحبہ (دختر)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ کو مطلع کرے۔

(ناظم دارالقضاء)

## مکرم چوہدری نصیر احمد خان صاحب کی وفات

مکرم محمد زبیر باجوہ صاحب کارکن الفضل تحریر کرتے ہیں کہ میرے بہنوئی مکرم چوہدری نصیر احمد خان صاحب ایڈووکیٹ قائم مقام امیر جماعت کھاریاں (سول کورٹ کھاریاں) ابن محترم لیفٹیننٹ کرنل ریٹائرڈ اکبر علی صاحب کھاریاں 5 جولائی 2005ء کو الشفاء انٹرنیشنل اسلام آباد میں مختصر علالت کے بعد وفات پا گئے۔ آپ کی نماز جنازہ مورخہ 7 جولائی 2005ء کو محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر خدمت درویشاں نے مقامی قبرستان میں پڑھائی۔ جس میں کثیر تعداد میں احمدیوں کے علاوہ غیر از جماعت بھی شامل تھے۔ اور تدفین کے بعد مولانا موصوف نے ہی دعا کروائی۔ مرحوم اثر رسوخ کے مالک ماہر قانون، نڈر، مخلص، نیک سیرت اور غریب پرور تھے۔ آپ نائب صدر کھاریاں، سیکرٹری امور عامہ، سیکرٹری قضاء کے عہدوں پر خدمات سرانجام دے رہے تھے۔ آپ چھ بھائیوں اور تین بہنوں میں سے دوسرے نمبر پر تھے اور مرحوم کے علاوہ تمام بہن بھائی بیرون ملک مقیم ہیں۔ چار بھائی اور ایک ہمشیرہ تدفین پر پاکستان آئے۔ مرحوم نے پسماندگان میں بیوہ محترمہ بدر الماس صاحبہ تین بیٹیاں مکرمہ عارفہ حکمت صاحبہ (فرسٹ ایئر) مکرمہ عائشہ احمد صاحبہ (10th) عزیزہ عفیفہ عدن صاحبہ (One) اور ایک بیٹا مکرم سفیر احمد خان (7th) سوگوار چھوڑے ہیں اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ مرحوم کو اپنے فضل سے جنت الفردوس میں اپنے پیاروں کے قرب میں جگہ عطا فرمائے۔ اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

جو احباب اس موقع پر گھر تشریف لا کر اور بذریعہ فون بھی تعزیت کر کے ہمارے غم میں شامل ہوئے۔ میں دلی طور پر ان کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔

ربوہ میں طلوع وغروب 21 جولائی 2005ء

| | |
|---|---|
| طلوع فجر | 3:39 |
| طلوع آفتاب | 5:14 |
| زوال آفتاب | 12:15 |
| غروب آفتاب | 7:16 |

## درخواست دعا

مکرم نفیس الدین مبشر صاحب جاپان آٹوز سپیئر پارٹس تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے ماموں مکرم چوہدری احمد دین صاحب پنشنر تحریک جدید کا جرمنی میں 18 جولائی کو دل کا آپریشن ہوا ہے۔ احباب کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ آپریشن کو کامیاب کرے اور ہر قسم کی پیچیدگی سے محفوظ رکھے اور انہیں پوری صحت وعافیت سے نوازے۔

اکسیر پائیوریا
مسوڑھوں سے خون اور پیپ کا آنا - دانتوں کا ہلنا
دانتوں کی میل ٹھنڈے یا گرم پانی کا لگنا
منہ سے بدبو آنا کیلئے بہت مفید ہے۔
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:04524-212434 Fax:213966

زرعی و سکنی جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
الحمد پراپرٹی سینٹر
اقصیٰ روڈ ربوہ
Mobi: 0320-4893941
ملک غلام یٰسین، محمد نواز احمد ملک
دوکان: 04524-214681
رہائش: 04524-214228-213051

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد / طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

الاحمد الیکٹرک سٹور
ہر قسم کا اعلیٰ معیار کا سامان بجلی دستیاب ہے
سپیشلسٹ۔ ڈسٹری بیوشن بکس۔ والٹن روڈ
ڈیفنس چوک لاہور کینٹ فون: 042-666-1182
موبائل 0333-4277382
0333-4398382

C.P.L 29-FD